Vol III
No 15

Tuesday
9th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 9th December 1952

The House met at half past two of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker: Let us take up questions

Acreage of Crops

*378 (605) *Shri G Hanumanth Rao (Mulug)*: Will the hon the Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The Districtwise acreage of the following crops for the year 1951-52

1. Castor seed
2. Groundnut
3. Jawar and
4. Paddy (abi)

The Minister for Agriculture and Supply (Dr Channa Reddy): A statement relating to Question Nos 1, 2 and 3 has been laid on the table of the House

[Statement

STATEMENT SHOWING ACREAGE OF PADDY CROP IN ABI 1951 AND 1952 JOWAR GROUNDNUT AND CASTOR CROPS DURING 1950-51 AND 1951-52

Sl No	Name of District	Paddy		Jowar		Groundnut		Castor	
		Ab 1951	Ab 1952	1950-51	1951-52	1950-51	1951-52	1950-51	1951-52
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	Hyderabad	98 125	23 26	49 451	68 559	3 448	9 085	61 19	89 916
2	Mahabubnagar	1 05 86	1 05 935	3,53 851	3 84 415	81 091	1 80 11	9 9 1 1	3 18 85
3	Nizamabad	1 60 64	1 60 686	8 439	1 09 466	11 399	16 698	9 3 5	9 985
4	Medak	1 28 24	1 21 845	1 62,739	1 86 408	24 65	95 086	8 049	31 039
5	Nalgonda	1 44 194	1 11 63	3 83,381	4 05 01	1 1 925	1 33 8 4	3 99 1	3 66 980
6	Warangal	92 935	1 6 359	3 15 6	3 3 4	1 0 018	1 31 46	1 819	1 8 1
7	Karimnagar	1 65 338	9 618	9 84 559	9 86 5 5	1 1 310	1 10 819	531	98 9 6
8	Adilabad	1 231	58 504	4 34 3 1	4 9 90	15 813	19 86	19 190	90 960
	Total for Telangana	10 39 188	8 59 923	20 90 91	22 99 01	[illegible] 550	6 90 593	55 6 1	8 65 89
9	Aurangabad	9 150	616	6 43 496	6 4 530	1 49 05	1 6 6	0 3	96
10	Parbhani	13 3 1	19 83	[illegible]	6 91 3 6	84 165	9 0	1 4 1	[illegible]
11	Nanded	99 431	23 359	4 51 653	1 463	5 04	60 6	9 6	6
12	Bhir	10 [illegible]	8 945	5 99	5 2 5	1 1 1	[illegible]		
13	Gulbarga	60 0 3	4 [illegible]	1 45 4 0	11 59 6	9 4	[illegible]		10
14	Raichur	9 523	9 04	6 4 9	5 1 [illegible]	50 005	[illegible]	3 5	
15	Osmanabad	23 59	91 430	6 0 559	5 55 96	[illegible]	3 0	5	6
16	Bida	3 559	38 058	90 74	45 16	1	1	1	

شری ہی ہنمنت راؤ: کیا گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال ہم ط سے ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: بعض ضلعوں میں کم ہوئی ہے اور بعض میں زیادہ۔ تفصیل نقشہ میں موجود ہے۔

شری ہی ہنمنت راؤ: پیڈی (Paddy) سے متعلق کتنی کمی ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: پیڈی سے متعلق ... آئی ہے ... اور ۲۵ سے فیگرس (Figures) بعد میں مہیا کئے جائیں گے ... رکھدیا گیا ہے

Mr Speaker I lose report that if you have got it with you

Dr Channa Reddy I do not have them at present

Mr Speaker A long statement of comparative figures has already been submitted

شری ہی ہنمنت راؤ: کیا کمی ہوئی ہے؟ جہاں کمی ہوئی ہے کیا وہ اسکرسٹی ایریا (Scarcity areas) تھے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: دس یا پندرہ فیصد کی کمی ہوئی ہے جہاں کمی ہوئی ہے وہ اسکرسٹی ایریاز (Scarcity areas) میں نہیں آتے

شری ہی ہنمنت راؤ: ورنگل کے فیگرس (Figures) کیا ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ورنگل کے فیگرس اس وقت میرے پاس نہیں ہیں جہاں تک مجھے علم ہے وہاں فصل کچھ کم ہوئی ہے

شری ہی ہنمنت راؤ: ان سے ڈسٹرکٹ وائز (Districtwise) فیگرس پوچھے تھے؟

مسٹر اسپیکر: وہ کہہ تو رہے ہیں کہ وہاں فصل کچھ کم ہوئی ہے

شری ہی ہنمنت راؤ: کیا وہاں کے لوگوں کی طرف سے آپکو کوئی میمورنڈم (Memorandum) دیا گیا تھا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ایک درخواست آئی تھی جو لیوی کے معاملہ میں تھی

شری کے ایس رام راؤ (دیور کنڈہ): کیا مرہٹواڑی میں جوار کی فصل خراب ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: مرہٹواڑی میں جوار کی فصل زیادہ خراب نہیں ہوئی۔

شری کے ایس رام راؤ: تلنگانہ کی فصل کم ہوئی ہے یا زیادہ؟

دا ہر ما ئای لا ہ و س کو وناوے سر
و لا ہ ر ہ ہ س کے ٹاس ہوی ہے

ری کے اسرام و ی ی عاق کے ما ں کھو ها ہے؟

دا کر حا نای سے ٹ ہ سے ہوب طلب کی گی ہے وصول ہوے
لے مد نصبہ ہ

سری کے اسپ ام و وی صول ہو سے کے مد ہوب وصول ہوبو مد
ہ ے ہہ د لہ ٹ س نصبہا ہے کنا ٹ د ہوٹا ؟

(Rem ss o) ں د کر حا ںدی ل سر لو و ہو ھے
لے ب ل ں وہں سے ے ں ما ں کے تب و یہا
ڈکا ں (l D) سال کرنکیے ھں

سری کے اسرام او ں لا ں وو سا ڈ کا ں سعال کرسکے ھں ؟
د کر حار لدی فصل ب ہوے کی ہوب ں

श्री माणिकराव यह बे (कुरमरी) [illegible]

دا کر حا ر ںای س ب ے و بہں ہی ہے

Mr Speaker Next question Shri Madl iva k Nulikru

†(*The Member was absent*)

Mr Speaker Let us proceed with the next question pertaining to the other list Shri G Hanumanth Rao

Area of Forests

*102 (728) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) The districtwise area of the Forests in the State and the income derived therefrom?

(b) Whether the Government intend to develop forests in districts where there are no forests?

مسٹر فاراکسائز کسٹمس اینڈ فار سٹ س (سری وںکٹ رنگا ریڈی) ‌ ‌ حکلات
کا رقبہ ضلع و ی ساس و نسیم کیا گیا ہے جلے ڈویرن کی بنا ں رکیا گیا تھا بعض
ڈویرلس (Divisions) تک بعے ید ضلاع بر مشتمل تھے و بعض

†Answer under Unstarred Questions and Answers

ضلع کے ی صا ں لحہ سے عا با ھے لیے مں کو ں سے محاطے
کلاف کی مے کی کا سد ل دہا گیا ج ما سکہ س لاہ
مرھو ی سکہ ں صد سے معلق سکہ ھو دا گیا ھے حا صالہ
(٥) لا کھ ھوتا سکے عصب ( ) سکر کے مے صلاعی صحہ قام کیا گیا
ھے سکی معصیل کے یے ما ھوںو سد ہ وں

مسٹر سپیکر ل کھدیا ہے

سری‌جی ھمسب راو کر ل کھدیا ہے تو سلمسری و حس
(Supplementary Questions) ں لیے سکیے

مسٹر اسپیکر ول کے بعد سلمسری تو مہ س کرسکے ھیں

سری‌جی ھمسب راو وب ھی ما ہے ھوںو سلمسری تو سحس کسطرح
کیے سکیے ھیں

مسٹر اسپیکر تو محس کرے وقب وں وب کا لحاظ کیا سکتا ھے و سل
ہ کہ ھاھے

Dr Chenna Reddy The statements that are placed on the table may be made available to the hon Members atleast fifteen minutes before question hour as is the practice in Parliament

مسٹر اسپیکر جو سسمب کوسحں کے جوب کے سلسلہ میں دیا جاتا ھے و
د مسب پہلے ھی ھ وس کے لسل پر کھدیا جاتا ھے

but the hon Members should approach the Office

سری‌جی ھمسب راو کیا کو کا مرھ وں میں سم ہیں کی جاسکیں ؟

مسٹر اسپیکر ما و سکں ہوں ھے کہ ھاوس میں کی کاپیر ںہ م کی جاس
لسہ ھو کیا ھے کی کی دو کا کی جاس ہ ھوس کے ل رکھی جاے
وردو ی کای وں ہر سعلقہ کو دھاے جں کا ول ھے ھوں کے ل
جو کاں رھی ھے سکو سب کاں دکھ سکیے ھیں

سری‌جی ھمسب راو ہ و ں کا جوب نہیں دیا گیا ھے

مسٹر اسپیکر ہ و ے کے جوب کے ما ما میں ہ و و کا جوب
د دیا گیا ھے

سری‌و سکٹ رنگا رڈی میں نے جوب دیا ھے کہ سچ ہ سکم کے عب
انک سعو ہ بیار کیا گیا ھے ہ سکا صرفہ (٢٥) لا کھ ھوتا سکے لعب (٢٥) سکر کے
رقبے پر صلاعی صحہ قام کیا جا سکتا

شری راجہ دراراؤ ( ) کہاں کی ہی ڈالے ؟

سرا کر ۵ ۰ ۵ ہیں ل کیے ہیں تا مول لیا جانا
چاہیے کا و ل ۱۲ و

سری راجہ دراو ریڈی لیکن ہے اس سال کی آمدنی میں معلوم ہو گئی

سری وینکٹ رنگا ریڈی ن ل کی آمدنی بھی حاصل ہی ہیں ہوئی و کہ
معلوم ہ ہی

سری مخدوم محی الدین (صو) جن جن کے خلاف لگائے گئے ہیں کا
کیا حال ہے و ونہ گئے ہیں ا رہیں ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی مو و رہیں کئے و د ر رہیں
ہو و تبھی ہیں

سری مخدوم محی الدین ہ رکے ہ ہے جو جنگل لگایا گیا ہے کیا و ہے کا ہے
ہو لہ گیا ہے

شری وینکٹ رنگا ریڈی سدر کے ہ ہے جو جنگل لگا اگیا تھا و رسر ہے

شری مخدوم محی الدین و میں یہ دو درخت ہ ہ رہیں تا ہے کے ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی صحیح نمبر میں و ہیں لائے جا سکے لیکن ہے
ہ رہیں

شری کے است رام راؤ کیا زیادہ درخت لگانے کی اسکیم کے تحت جو درخت
لگائے گئے ہیں وہ اس فہرست میں شامل ہیں ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی ہاں

Unnumbered Toddy Trees

*108 (858) *Shri P Vasudev* (*Gajwel*) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

Whether it is a fact that according to the reports of the Excise Sub Inspectors nearly 50,000 toddy trees were unnumbered in Bhongir taluqa?

شری وینکٹ رنگا ریڈی علاقہ بھونگیر میں (۵۰۰۲) درختان سیندھی و تاڑی بلا نمبر اندازی نا ہے گیے ہیں رپورٹ آبکاری کے عہدہ داروں سے اکا سہ حلانا ہے ۔

شری کے است رام راؤ اسکی ذمہ داری کس پر ڈالی گئی ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی اس کی داری سے ولے ڈالی گی ہے و ۔
ھی حس عم د وں کی اھلی سے ں ں ا وع لا ھےاوں س سے بعض لو معطل
کیا گیا ہے بعض کے تبادلے لیے گیے ھیں و بعض کے خلاف کار وا ئیاں بھی ر ھی ھیں

سری کے اننت رام راؤ سے کیوں علاوہ گیا دی م ا ں
سے وصول ھی

سری وینکٹ رنگا ریڈی طرف دی د س د ڈ ا بھ سے کیوں
او دو کیوں طل ھیں کے خلاف و اب ی سے ب ھ ھی ہے
بہ ا پندرہ میں سے و دو اا کیوں لے تبادلے لیے گیے ھیں

ہ ا ں سے کسی رقم وصول ھوئی ا کی سے ں ان وقت و کوئی قطعی عدد
بتلا نہیں کیا ہے ا صف رقم وصول ھوئی ہے تاوں سے لم عا کیا گیا ہے ں
ہے یہ ا اپنے دو کے ہ ہ وس کیا بھ کہ خلاف و رہاں سے عام ھیں ہے
بہت زیادہ لوگوں سے وجہ د ا مکمل ہے اسلیے ہیں بے کہ س ا بعض د کے
ہ لیے کیا کی مر ب کے ہدرجہ د ہ د کیں اد ڈ دں و و ود د داری عائد
کی د حاسکی ہ کے سہ کے طور پر جس لوگوں سے کیں د حل د د ا ہیں
لوگوں سے د حل نہیں کیا ان تاوں عا ید نہ کیا

(*Two hon Members rose in their seats*)

Mr Speaker If two hon Members ask questions at one and the same time no answer can be given If one hon Member is on his legs no other Member should get up

سری سی ھنمنت راؤ ان خلاف لو معطل د کیے دن ھ ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی د پانچ ہ ہ ہ ھیں

(*Shri K Anant Ram Rao and Shri G Hanumanth Rao* rose in their seats)

Mr Speaker I Will not allow the questions to be answered unless one Member resumes his seat

Shri Hanumanth Rao I cannot see the other hon Member

Mr Speaker But he can see you

(Laughter)

سری کے اننت رام راؤ کیا ان پر دو سے الزامات بھی عا لیے گیے ھیں ا
صرف ڈ ارجمنل معطل ھی کافی سمجھی گئی ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی اس نکلوں ارہ ل سعاب ہو رہی ہے اس حساب
میں اگر مردلو ای ذا اسے سمجھا جائے وا ما ہی کیا جائیگا

Mr Speaker The hon Member is going into many details The main question is "How many trees were unnumbered? Now the Member is asking questions about prosecution and so many other things who are the prosecutors what are their names their fathers names age and so on Such questions cannot be answered

The Minister has given the answer that departmental enquiry is being made That information must satisfy the Member

Let us proceed to the next question Shri P Vasudev

Toddy Tapping

*104 (854) *Shri P Vasudev* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Excise Department has issued 'parwanas' for tapping toddy trees before the deposit amounts were paid in by the mustajars?

(*b*) If so what is the number of such cases and why was this concession given?

شری وینکٹ رنگا ریڈی اگر پاری ہر (Toddy trees)
سے آ ل ہر ن مراد درختاں نا بے ہے کہ درختاں سے ہی ہے
در ان سوال کا جواب اں میں دیا جاتا ہے کیونکہ ان درختوں کی راس جاری
رہی ہے ان جاری رکھنا ضروری ہے جانا ہے ورنہ وہ بیکار ہو جاتے ہیں

علاقہ و جنگل و جنگلوں میں د کا اب ندھی کا سلام ا مر ہے عمل میں لایا گیا
اس وجہ سے ان دونوں معلوموں میں ساله ں کے یہ رہا ہے کی ژی ہ رہا ہے
ان علاقہ جات کے اندر واضحات میں دی گئی مد میں ان تمام مواضعات کی رقم
داخل ہو گئی ہے کسی صورت میں درختاں ندھی کے لیے اسی رہا ہے نہیں
کی گئی ہے

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ — ఈ పర్వానాలు డిపాజిట్ (Deposit) [illegible] జారీ చేస్తారా? అది ఎటువంటి వారికి జారీ చేస్తారు?

شری وینکٹ رنگا ریڈی میں سمجھتا ہوں اصل ممبر کے سمجھنے میں کچھ
غلطی ہو رہی ہے تاڑی کے درخت سے کسی سال بھی ن ا ن رہے ہیں انہیں سال
بلکہ بھی رانا پڑتا ہے اگر انہیں درمیان میں ایک یا دو روز بھی ترلیا جائے

بوو ہ مکہ ہو ہے ہیں صف وهی در ۸ ں ے ی ہی و ہ کی
راس کو ایک دو دن کے لیے بھی روکا ں ہ کیا ہ کی ں تو ی لہ گیا
ھے دوسرے درحمت کو ۷ اد ل دہ وب ہیں ا لیا

شری کے ل رسمہار اؤ (ادو عام) سا ڈی ڈی اله لو ۷ حارب
ہو اہ ہیں دیا گیا ؟

شری و نکٹ رنگا ر ڈی بالکل غلط ھے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ankush Rao Ghare

Sendhi Trees

*105 (891) *Shri Ankush Rao Ghare (Partur)* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) The number of sendhi trees in the cultivable lands of the agriculturists in Partur *taluqa*?

(*b*) The number of such agriculturists in the above taluqa?

(*c*) Whether they are being paid Rs 1 11 0 per tree?

(*d*) If not for what reasons?

شری و نکٹ رنگا ر ڈی کہ ادا کرو جارڈ وہ مہینہ لیے د ہ وں
کی تعداد ۷ نا ا حں ھے و ل نعہ علہ فہمی ہر ی علوم ہوتا ھے

دو رے حروف ہو ہ ھے لہ ہ ال ہم ھے حب ک وال وصیح ہو
جواب نہیں دیا جا سکتا

تیسرے حروف کا جواب یہ ھے د گر اراضی ب پہ ں درہ ان ہوں و پہ دار کو
رقم جو بالطہ ی درحب سندھی ایک روپیہ ہ آنے و ی د حب نار دو و ے ہ آنے
ادا کی جاتی ھے

چوتھے حروف کا جواب یہ ھے کہ جواب مذکور کے بعد سوال پیدا نہیں ہوتا

سری انکوس راؤ ا آر ل ممبر سینہ وا ب نہیں ن ھا پرور س اب ک
ان درختاں سندھی پر نمبر نہیں ڈالا گیا جو پر ہوت (Private) ھیں ؟

شری و نکٹ رنگا ر ڈی پر یوٹ سے کیا مطلب ھے واضح ں کر امریہ راد
پہ کی پیسات ں وموجہ درخت ول سے ھے و ا س نو نمبر ڈالا جاتا ھے

سری اگوس راو ... ان درختوں پر ٹیکس لگایا گیا ہے

سری ونکٹ رنگا ریڈی ... ایسے درخت جن پر سوال کے ... ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے ... درخت ہونے کی وجہ سے ... ٹیکس عائد نہیں کیے گئے ہیں

سری اگوس راؤ ... کتنی درخت ... دیا گیا ہے ؟

سری ونکٹ رنگا ریڈی ... لیے ... ایسے درختوں کی تعداد ... معاملہ ہی ہے اور ... دوسری ... گیا ہے ... کا عمل ... حصول ... ملکیت کا حق ... درختوں ... کرتی ہے

سری اگوس راؤ کیا محصول ... رقم ... کی ... ہے ؟

سری ونکٹ رنگا ریڈی اس سے پہلے محصول ... کا کوئی طریقہ ... انتظام کیا ہے کہ محصول ... رقم حاصل کرنا ... ایک درخواست ... دے تو اسکو ... رقم ... سکے گی

شری ایس ر ... (نور محل عام) آنریبل منسٹر نے حروف (...) کے جواب میں بتلایا کہ ... درخت ہیں انکی تعداد نہیں بتلائی جا سکتی ... (Information) کے طور پر یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ... منسٹر کے پاس ... انکے لحاظ سے تعداد نہیں بتلائی جا سکتی ؟

سری ونکٹ رنگا ریڈی ... پہلے ہی اعتراض کیا کہ سوال کچھ غلط ... معلوم ہوتا ہے ... اگریکلچرل لینڈس (Agricultural lands) ... کی ریاست بھی ہو سکتی ہیں اور ... کی بھی ... قابل کاشت زمین بھی ہو سکتی ہے اور ... قابل کاشت بھی ... ریاست معظمہ کی ریاست اور جاگیری ریاست بھی ہو سکتی ہیں ... جواب میں ... کہ ... کی راصاب ... ہو تو ان درختوں کے ... جواب دیا ہے ۔

سری مادھو راؤ ... (مدھار ...) اگر کسی کے ... کی اراضیات میں درخت ہوں تو کیا وہ انہیں کاٹ کر زمین کو قابل کاشت بنا سکتا ہے ؟

سری ونکٹ رنگا ریڈی ... میں موجود درختوں کا حق مالکانہ ... داروں کو دلانے کا عمل ... پر ہوا ہے لیکن اسکا ... مطلب نہیں کہ حق مالکانہ ...

قائد تھا در د سے ہ ات دے ں س سے تا ہ بھی جہاں ہے سو کہ دھب
مدھی کی لد سے کہ رو ہم سے ا کو لے ہیں اور سے و دار کو
اسی طرح اری ہے د سے ورو پے ہ آ سے در کو لے ہیں و ہ و ے کار کو
ی صورت میں ط ی سے ں در وں و طے کی ا ا ب د ا ا ی ہے کل ہی
ہم لے کہ وں مطلو ما ہے کی رو ے دھوں و ن کانے دے کی د ہ اری
پ در ر بھی رکھی گئی ہے

سری مادھو راؤ سوامی کیا ایکی خلاف وری کی صورت ں و جرم قرار
دیا گیا ؟

مسٹر اسپیکر سوال در ہوں کے کانے لے سے ہیں ہیں ہے

Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Ram Rao

Handloom Weavers

*106 (810) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the handloom weavers of Utoor village of Huzurabad taluqa and Choppandi village in Karimnagar submitted memoranda to the local authorities and the Minister concerned requesting for permission to run their own branch depot and distributing centres in the said villages?

(*b*) For how long have their requests been pending?

ڈاکٹر جنا ر ملی (الف) میں جمی کیا اور ایکے اطرف و ا کناب کے ۱۲
واصحاب کے و ورس (Weavers) کی جانب سے ایک یاد داشت ناظم صاحب
پارچہ کے ہاں س ں لنگی بھی کہ جمی کسہ میں اونور اور جمی کسہ کی انجمن امادی
کا لیے سم دلمہ ر کر قائم کیا جائے

(ب) ۔ پولس ایک ں سہ جلے جھنڈی میں وب قسم کرنے والا کوئی ر کر نہیں
تھا اور ں وضع کے ونورس سا کوٹا (Quota) کریمنگر کے ہی جلر گودام سے ہ ملی
جگہ اب انجمن امادی ونورس کریمنگر میں قائم کی گئی ہے حاصل کیا کرتے ہے

(ج) اس ارے میں وزیر ںظم دہی سے جس دور می د د کھا صفحہ
کیا ہے اور انجمن کی اجازت دیگئی ہے و جسے میں جار ترسہ جر تو ارخ پر ونورن
کو مل ارو ل اطلاع د کر سے ب کا کوٹا نہ سم کر کی اس خصوص میں ضروری ا طلاعات
کی نوعی زیر دوران ہے

(ڈ) وبا

ی ںاح ا و ھٹ رام راؤ کیا صحیح ہے کہ ہرس کس سے
ے ہ ڈ سے وب ہ م ہوتا ہ

ڈاکٹر ما نای ں ں وسے ہی وب مڈ سے لایا ما ھا

مر ما ں ا ح و کٹ رام راو کیا حسلدی سے کوئی نمریرسں
(R ı l l ı) —

اکبر سا رنلی ر ں ط و ل ہند ں ہو میرے علم میں دو ہ
ہیں —

Mr Speaker The question is Wh th r it s a fact that the handloom weavers of Uto i vill g i H n l i l t l i ja and Choopandi village in Kai inn g i I sti t ulti tl l i memoranda to the local authorities I I illu n n tioned there

ڈاکٹر حیا ر نای سلدی سے کوئی مر سں ں ہو

Mr Speaker Let us proceed further Shri Ankush Rao Ghare

Lambada

*107 (888) *Shri Anku h Rao Gl are* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) What is the number of B injara s (L mbadas) in Partur taluqa?

(*b*) What steps are being taken for their ameliorations?

مسٹر فارسو مل سروس (سری شنکر دیو) کو سعں نمر (ے) کا حوب
ھ علم نہیں

دو سں نمر (ں) کا حوب ہے کچھ نہیں

سری انکوش راؤ کیا بارے برہوو ںالہ میں تک لنا نہی ہیں ہے؟

سری سنکر دیو علم نہیں کا طلب ہ دو ہیں ہوسکتا

سری انکوش راؤ کیا آپ کے پاس ں کی تعداد وصول نہیں ہوئی ؟

Sl , lQ l l l Ml D 1) 2 100/

(I l l l l n)ں او لہ ٭((c s l s) ھی مسری سکر د و

یہاں ہو

سری انکو سں راو ے س (I l l l c) ھیں ماں کی

ھے لہ کس دعلیا ں ے جا ما ے وعیرہ ھیں سکے ہلاو کہ وسل

و لعمر (٥) ڈی د ی آپ لےسکتا ھے س لیے مر ملوم

رھی ھے لہ درہو معلیا ہی لیے لما ے ھیں

(t ılu ı ıwı e) سری سکر د و س b — ہی ہی ہو ھے لیکن یہ و در

لیاہولہ ں (L ıb ıl ıtıoı) ٥ کام بھی ناں ھے

I ı ıudal on of Gı aın Banks

*108 (811) *Shrı Cl V nkat Ram Rao* Will the hon Mınıstcı foı Ruıal Reconstruction be pleased to state

(*a*) The totıl numbeı of gıaın bınks lıquıdated ın the State ınd the ıeısons th ıt led to theıı lıquıdıtıon?

(*b*) Whether ıny lıquıdıtoıs weıe ıppoınted?

(*c*) If not foı what ıcasons?

ڈاکٹر حیا ر ںڈی (سھاے سرمار رورل رںکر سر کسں) ہہ سے سد ہ وں کی

یہ (٦٥٢٣) ھے ہ و ر بھیک طور حلے کی وجہ سے بوج کر دیے گیے

ہ (ی) b ہ ں ھے لہ (ے) غلہ کے گودا ات کے ے لیکہ ںلہ مربوں

(I ı ı ıl l ıs) ہ رئیے گیے ہ (ی) b ہوے ہ ھے کہ

اب یک (٥٨ ے) علہ کے گو د ات کے ے لیکوئیڈیٹرس یہاں گیے کیونکہ ن ا

اسس (Assets) ور لیا بیلیسر (I ıabılıtıes) کی د یہ د رہاں یہاں بھی و

ان میں کاروبار بھی آعار یہاں ہوسے بھے

سری می ا یچ وںسکٹ رام راؤ کیا ضلع نرسم نگر کے و لمعیں ہاڈ لو

کیہ ہل اور بلدیہ کے بیکس کے لیے لیکویڈیٹرس مرر لیے گیے ھیں ؟

ڈاکٹر حیا رںڈی میں کہ کہ ولیع کے متعلق یو ہیں بتلا سکتا لیہ

ضلع ک یم کہ س ھو بیکس لیکو ڈ ٹ (I ıquıdate) ھوے

ھیں ن کی تعد د بتلا سکتا ھوں ہہ ہہ ے (٣٨٥) بیکس ھیں جن کے ہ ا (٢٣)

کے لیے لکوئیڈیٹرس (Lıquıdatoıs) ہ رئیے گیے ھیں اور

(٢٠٥) ہیے سکس ھیں جنکے کاروبار ہ وع یہاں ھوے س لیے لیکوئیڈیٹرس یہ ر یہاں

کیے گیے

شری داور حسین (نظام آباد) کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ گرین بینکس کی موجودہ تعداد کیا ہے ؟ اور ان میں کتنا غلہ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی (۵۸۹۹) بینکس بند ہوگئے ہیں - (۸۱۲۰) گرین بینکس کام کر رہے ہیں، ان کا ٹوٹل گرین کیپٹل (Grain Capital) (۰,۰,۴۱۷۵) پلے (۵۹) سیر ہے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - ابھی آپ نے فرمایا کہ بعض بینکس میں جو اسٹاک اور ڈائرکٹرز کی ذمہ داری ہے ان کے لئے لکویڈیٹرس مقرر نہیں کئے گئے ایسی صورت میں ان کے شیئر ہولڈرس (Share-holders) کا کیا حشر ہوگا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے یہ بھی کہا کہ وہاں کام ہی شروع نہیں ہوا تھا -

شری کے ایل - نرسمہا راؤ - کیا ان شیئر ہولڈرس کو غلہ واپس کیا گیا جنھوں نے ان لکویڈیٹیڈ بینکس (Liquidated Banks) میں غلہ داخل کیا تھا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - لکویڈیشن کے سلسلہ میں جو قانونی پروسیجر (Procedure) اختیار کرنا پڑتا ہے وہ اختیار کیا گیا -

شری داسی شنکر (عادل آباد) - چونکہ کام شروع ہی نہیں ہوا اور غلہ جمع نہیں ہوا تو یہ بینکس کیسے باقی رہے ؟

Mr Speaker No, Not allowed

شری سی - سری رامولو (مسھنی) - ان لکویڈیٹڈ بینکوں میں کتنا غلہ جمع ہوا تھا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کے فیگرس (Figures) میرے پاس نہیں ہیں -

Market Licences

*109 (892) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the licences of some of the merchants in Partur Market were cancelled for deceiving the agriculturists?

(b) Whether it is also a fact that they are carrying on business in spite of the cancellation of their licences?

(c) Whether the Collector of Parbhani district has given stay orders for not executing the cancellation orders?

(d) If so, what further steps are being taken in the matter?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) کا جواب ہے ہاں۔ (بی) (سی) اور (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ جن تاجروں کے اجازت نامے منسوخ کئے گئے تھے ان کی جانب سے مرافعہ پیش ہونے پر کلکٹر نے احکام التواء جاری کئے۔ کلکٹر کو جلد فیصلہ دینے کے لئے لکھا گیا ہے۔

شری انکوش راؤ - انہوں نے جب اگریکلچر منسٹر کو دھوکہ (Deceive) کیا تھا اور پانچ چھ ہزار کی رقم بھی حاصل کرلی تھی تو بھی کیوں اسٹے آرڈرس (Stay order) جاری کئے گئے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی پانچ چھ ہزار کی جو رقم آنریبل ممبر نے بتلائی ہے در حقیقت وہ اس قدر زیادہ رقم نہیں تھی کلکٹر کے پاس جب اپیل داخل کی گئی تو انہوں نے ۲۳ - ستمبر کو اسٹے آرڈر بصیغہ کارروائی پاس کیا اسکے بعد ۱۷ نومبر کو انہوں نے اس کو ڈسپاسل (Cancel) بھی کیا - اب یہ معاملہ مارکٹ کمیٹی (Market Committee) کے پاس ہے -

شری انکوش راؤ - کیا مارکٹ کمیٹی کے بارے میں کلکٹر کو کسی قسم کے اختیارات نہیں ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - نہیں انہیں اسٹے آرڈر دینے اور اپیل سننے کا پورا پورا اختیار کلکٹر کو حاصل ہے -

Co-operative Societies.

*110 (885) *Shri M S Rajalingam (Warangal)* Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The number of Co-operative Societies that are registered in Warangal?

(b) The number of Co-operative Societies that sent their audited reports for the last year?

(c) The number of Co-operative Societies that have asked for financial aid from the Federation of Industrial Co-operatives?

(d) Whether any help was given?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) کا جواب ہے (۸۲۳) ۔

(بی) کا جواب ہے (۵۱۹) ۔

(سی) کا جواب ہے (۵) ۔

(ڈی) ایک انجمن کی درخواست نامکمل تھی اس لئے مزید معلومات طلب کئے گئے ہیں ۔

Shri M S Rajalingam May I know the steps taken by the Government to see that the various co-operative Inspectors send the audited reports of the respective co-operative societies regularly?

Dr Chenna Reddy The Co-operative Inspectors are in that connection all the necessary procedure is adopted

Shri M S Rajalingam Are there any cases where regular audited reports have not come due to lack of supervision on the part of co-operative Inspectors?

Dr Channa Reddy I am sorry, I cannot say at this moment.

Shri M S Rajalingam: Is there any chance of getting financial aid from the Federation of Industrial co-operatives in the near future?

Dr Channa Reddy As I have already mentioned, there are five applications in particular from Warangal The societies that have applied are unregistered and the requisition was not in order One was registered and in proper form and it is under consideration.

Shri. M. S Rajalingam May I know the name of that Society?

Dr Channa Reddy I require notice

Short Notice Question and Answer.

Shri L. K. Shroff (Raichur) I have got a short notice question, Sir

Mr Speaker Did the concerned Minister agree to answer to day

Shri L K Shroff Yes, the hon. Minister agreed to answer to day

Mr Speaker Then read out the question,

Shri L K Shroff Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(*a*) What is the total capital invested in the Taj Glass Works and that by the Government?

(*b*) Whether the industry is running on a loss?

(*c*) If so, how much is it and what are the probable reasons?

(*d*) Is the Government contemplating to sell it away or handover the management to one Professor Kishenchand or to close it down in the alternative?

(*e*) Have there been any offers from other persons or institutions for purchase or management?

مسٹر فار کامرس اینڈ انڈسٹری (شری ونائک راؤ ودیالنکار) پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ اشو کیپٹل (Issued capital) ۵ لاکھ روپیہ ہے اور پیڈ اپ کیپٹل (Paid up capital) (۳۲) لاکھ (۷) ہزار روپیہ ہے۔ اس میں گورنمنٹ کے ۱ لاکھ کے شیئرس (Shares) ہیں۔ اسکے علاوہ اس پر گورنمنٹ کا قرضہ (۲۰ - ۳) لاکھ کا قرضہ بھی ہوگیا ہے۔ جزو (بی) - افسوس ہے کہ انڈسٹری لاس (Loss) میں چل رہی ہے۔ ماہانہ (۴) (۵) ہزار سے لیکر (۶) ہزار تک کا لاس ہو رہا ہے۔ لاس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ گلاس کے دام بہت گر گئے ہیں اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اسکا سیل آرگنائزیشن (Sale organisation) اچھا نہیں ہے۔ (ڈی) اور (ای) - یہ صحیح ہے کہ پروفیسر کشن چند نے اس کے مینجمنٹ کے لئے آفر (offer) دیا تھا۔ ان کے علاوہ اور بھی آفرس آئے ہوئے ہیں۔

Shri L K Shroff Is the loss due to overhead charges which are considered to be more than usual?

شری ونائک راؤ ودیالنکار اوورہیڈ چارجس (Overhead charges) کی وجہ سے نہیں بلکہ کچھ تو سرپلس لیبر (Surplus labour) کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ سیل آرگنائزیشن اچھا نہیں اور وقت پر مال نہیں فروخت ہوا بلکہ جمع ہوگیا

Shri L K Shroff Is improper annealing of the glass one of the reasons for not finding a good market for the glass manufactured in the Taj Glass Works?

شری ونائک راؤ ودیالنکار - میں اینلنگ (Annealing) کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔

Shri L K Shroff 'Annealing' is the process of toughening by gradually diminishing heat or tempering.

سری وانات راؤ ودا لنکار جہں ا ی کوو اب ں

Shri L K Shroff Is it known to the hon Minister that Professor Kishenchand is desiring to take over the management of the industry for the reason that he does not have apparatus for manufacturing sheet glass in another industry in which he is interested?

سری وانات راؤودا لنکار ہیں ہ وعہ ہیں ے ںلکہ وعہ و ا کہ عکس

ے و گلاس سکری لحانا ہیں ہ ھے نہے گر ھم ے ہ کنڈیسں (Condition)

لگاں ہی نا و ے گلاس سکری لحاس ۔

Shri G Raja Ram (Armoor) Were any loans from private persons individuals corporations etc taken apart from Government loans, and if so, what is their total?

سری وانات راؤودا لنکار ۔ ے سک کا دو لاکھ کا وصہ ہے جو دوسرے

پرائیو لو س (Loans) ھں و نو ھم ادا نہی ہیں کرسکیے

کیونکہ جن کے لو س ھں وہ یہاں سے چلے گیے ھں

Shri L K Shroff Does the hon Minister know the fact that the Workers Union of the Taj Glass Works offered to take over the management?

سری وانات راؤ ودا لنکار ھاں ورکرس یونس کی طرف سے ا سا امر آنا تھا

لنکن ک و لہ اس ط وال پیدا ہیں ہورھا تھا اور دوسرے ہ کہ مجھے بھروسہ

بھی ں نہ د و کو چلا سکسکیے

سری جی سری راملو یہاں سے جو لوگ چلے گیے ھں ان کا کیا ون ہے ؟

سری وانات راؤودا لنکار مجھے صحیح مکرس د ہیں ایک لاکھ یا ڈ ڑھ

لا کھ ہوگا

Shri G Raja Ram Is it a fact that the employees of the Taj Glass Works have voluntarily agreed for reducing their salaries to meet the loss of the factory?

سری وانات راؤ ودالنکار نہ وعہ صحیح ہے لنکن ہ اس وقت رڈیوس

(Reduce) ہیں کیا گیا بلکہ آنگے چلے ایک سال تک مزدوروں نے

اپنی مزدوری میں کمی کردی تھی اور سابد ان مجاروں کو (۸) ہزار روپیہ کا معاف

بھی ہو تھا

مسری ی هسب راو و س ں ں ط و هے

سری وانك راو ودهالنكار سا ل ط ۃ و هوتا هے ے ں ط هروںه
ه ں و و ںا ل لکا نکسے

Sh I K Shif Is it a fact that the management does not look after the interests of the workers and also it takes orders at one time and execute them after the Schedule or proper time and thus is one of the reasons for the loss?

سری وانك راو ودهالنكار سی و دوو ك ب ہرے ں س لبه
ں و ے ں ها ے ناس ںا اں لے ڈهر ے م هوگے هیں نادل آرہے هیں
ولے ڈی س سکے

سر ممی ماهجبهاں سکم (کی) ا ر ہر ہ سوں ڈی صرورت ہے کہ وهاں هاے
ممسوں لے ے ساے رکھے هیں

سری وانك راؤ ودهالنكار اں و مساں هی زیاد سا ا رهی هیں

سری حی سری راملو کیا اں ہنکری کو هی ڈ ی کیا پتا ہ کے ها ۃ س
دیبر ط اراد ہے ؟

شری وانك راؤ ودهالنكار ابھی تو س آپ ابھی و وسد کے

Shri G Raja Ram Is it a fact that the management of the Tag Glass Works has not set up any show room in any part of the city?

سری وانك راؤ ودهالنكار اس وقت تو وروم (Show Room) کی
خاص صرورت ں حو حسرں بازر س ملی هیں وهی اں بھی بنی هیں

Shri G Raja Ram Is it a fact that a reputed dealer from Madras had placed an order for material worth 2 lakhs of rupees but due to the misbehaviour of the management he cancelled it?

شری وانك راؤ ودها لنكار سااد ہرے حارح (Charge) لیے ہ
حلے نه واقعه هوا هوط

Shri G Raja Ram Has anybody brought it to the notice of the hon Minister?

سری وانك راؤ ودهالنكار س ے کہ ہے ں وہ سل ہرے پاس ہہں آں

شری حی راحه رام س ے کہا کہ کیا آپ نے وہ سل دیکھی ہے ۔

شری وینکٹ راؤ ودیالنکار ۔ میں ۔ ہی ہی تھا کہ وہ سب میرے پاس
ہیں ای

(Laughter)

Shri L K Shroff Is it known to the hon Minister that an attempt was made a few days ago to destroy the furnace, to make some 700 workers of the factory remain idle and unemployed?

شری وینکٹ راؤ ودیالنکار ۔ یہ واقعہ جھوٹ ہے ۔

Unstarred Questions and Answers

Weaver's Co-operative Society

*379 (290) *Shri Madhavrao Nirulkar* (Hingoli-Reserved) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the Mehar Weaver's Co-operative Society, Purna has been registered?

(b) If so, whether it is a fact that the society is not getting sufficient quantity of yarn?

Dr Chenna Reddy (a) The Department is not aware of it.

(b) This does not arise.

Paddy to Mills

68 (119) *Shri M S Rajalingam*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(a) The basis on which paddy was allotted for milling to various mills at Warangal and the quantities given to each of them during the last five years?

(b) Whether it is a fact that private receiving agents were appointed in Warangal although most of the procurement in Warangal taluqa was made by Government agents?

(c) How was the paddy at the private receiving centres distributed among the various Mills?

(d) Whether it is a fact that one of the receiving agents so appointed for Warangal was a milling contractor in 1357 F., who owes heavy amounts to the Corporation.

(e) Is it a fact that H C C did not take the requisite deposit amount from the aforesaid person before giving the agency?

(f) Whether it is a fact that the individual millers with the connivance of the supply officers were getting 50 per cent or even more of the paddy in the name of charity during the last five years?

(g) If so, what steps the Government have taken towards the utilization of the above amounts for charitable works?

Dr Chenna Reddy (a) The paddy was distributed among all the mills which were agreeable to give the following 'Utaras' fixed by the Department taking into account their financial stability and milling capacity

Barik Paddy 71 per cent rice, 3 per cent Konda and 1 per cent Param.

Mota Paddy 70 per cent rice, 3 75 per cent Konda and 1 per cent Param

Quantity issued to each mill during the last five years is as per the statement laid on the table of the House.

[*Statement*.

STATI MINI SHOWIN I III Q ANII Y) I M)NI I II VAII I MII I
WARANGAI PRODI R IR M I 7 I A I I I A I I

(I b I)

Sl No	N o	1 71	1 81	1 1	1	1 1
1	C a R co I I	01	1	( )	7	18
2	N S B L ng al R e M I		7 8	81		8 740
3	Gunda R jal g		1			4 882
4	P Madl s lan		2			
5	Sri K s na		1ſ 8	17		
6	Ra n Raj o l	1 8i1	8 1	21	82	28
7	Kon I B ol Raj ga	9 92	1 2	17	1	1 118
8	Palak rt B o	8 2			ſ1ſ	1 79
9	Balakr s na B ng s as			0 2		848
10	B tt a Veera nma		ſ8			
11	D amond Ji bilee	14 774				
12	P ngle I d str s (Co itractor Lac mid a d (I a)	12 0 8		581		
13	Konda I alal	8 651	468		1 749	678
14	G ruma la Mural ar			510	ſ 4	821
15	Bral nadavala Annamdam	8 448	2 287			
16	P M dan Moi a Reddy	14 876	2 980	8 021	8 11	28 1
17	Nocka 5o lalingan			2 011	8 12ſ	002
18	Kalvar Rajl ngam					740
19	Yousuf Vati oo	18 857				
20	N Durgaiah	7 892				
21	Wa angal Comme c al Company	17 881				

(b) Yes
(c) As at (a)
(d) No
(e) This does not arise
(f) No
(g) This does not arise

Uttara

64 (126) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The total number of merchants who had offered highest Uttara 71 per cent in Warangal during the five years and the amount of paddy allotted to them for milling?

(b) How many of them fulfilled the offer and how many were given remission?

(c) What per cent of Uttara accrued to the Corporation after deducting the above remission from their offer?

Dr Chenna Reddy (a) Only in 1360 F 1 millers offered 71 per cent Uttara and the quantity of paddy allotted to them in 1360 F was 22 711 pallas

(b) All of them fulfilled the offer and none was given any remission

(c) This does not arise

Misappropriation

65 (116) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether any case of misappropriation in T A C A Suryapet Nalgonda district has come to the notice of the Government?

(b) If so what action has been taken in respect of it?

Dr Chenna Reddy (for the Rural Reconstruction Minister) (a) Yes

(b) As soon as the misappropriation was found out a sum of Rs 10 700 was recovered and for the balance of Rs 27 755 1 10 an arbitration suit was filed and the proceedings are in progress

Co-operative Societies

66 (118) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that due to lack of supervision and guidance by the Co-operative Department many societies in district which are not affiliated to All Hyderabad Co operative Association do not maintain records properly?

(*b*) If so what steps do the Government intend taking to remedy this state of affairs?

Dr Chenna Reddy (*a*) Societies which are not organised and affiliated to the Central body cannot be expected to have proper records and reports

(*b*) Additional staff have been employed under the Five Year Development Plan and is a temporary measure the functions of audit and supervision have been combined and entrusted to both Inspectors and Auditors Apex Institutions have been organised to supervise affiliated societies A proposal to enquire into the present structure of the co operative movement is also under the consideration of Government

Co-operative Inspectors

67 (117) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What are the duties and responsibilities of the Co-operative Inspectors in districts?

Dr Chenna Reddy The co operative Inspectors are expected to supervise and inspect the societies in their respective jurisdiction to advance and recover loans and collect amounts towards share capital They also look to the settlement of accounts of societies under liquidation for which liquidators have been appointed and proper execution of arbitration awards

L A Bill No XV of 1952, The Hyderabad Public Security Measures (Repealing) Bill 1952

Mr Speaker Let us take up the next item, *viz* the continuation of the first reading of L A Bill No XV of 1952, The Hyderabad Public Security Measures (Repealing) Bill, 1952

(PAUSE).

Mr Speaker I think no hon Member wishes to speak on this Bill, shall I then put it to vote?

Shri G Hanumanth Rao What is that?

Mr Speaker First reading of L A Bill No XV of 1952

Shri G Hanumanth Rao The hon Member from Asifabad had not finished his speech on the Bill the other day

Mr Speaker But he did not rise

شری لکشمن کو نا (آصف آباد عام) ... ر ا ... ہر گہ ... مں ... ا ع ص
ک رہا ہاں ک ازادی ... ا ل ... د ... ا ... ان ھی ای ھں ہے ... ا ھی ہمارے ا ح
ے کل لور ... ں اہا ... ا ... آ اد ... ں ... ہا ... ان کے ... علاوں کے
معاملہ ہں ملک ا لسر مر (Public Activities) د ... سے وغ
ہوں ... یہاں پولس ا ک ... ی ہے ... ہے ... ا دا ان ہیں او ... آزادی ... ہی
ا کے متعلق ... مصلاں ... ں ... کی ... صرورت ... ہ ... ہے ... د ... ونکہ ا ں ... ہو ... م ... اچھی
طرح واقف ھیں ... ں ا ں وقت صرف ... ا م ا حا ما ہوں ک ... ان کے عوام ان ... ڑ ہ ھں
غیر ... ظلم ھیں ... ان ... ں ... م ... ر ... ھے ... بھی ... ا ... ھے ک ... اعلان زیادہ ھے اور
عوام ... ما ی ... ہ ... ں ... کی وجہ ... سے ... مشکلات ... ں ... لا ... ھ ... ان حالات کے لحاظ سے
موقع ... ں ... کی ... حا ... لی ... ک ... عام ... ا ... ں ... و ... ا ... دی ... سے ... ک ... ل ... ا ... ادہ ک ... کے
اورا کی ... د ... دار ... ں ... ک ... ہ ... ں ... ک ... مکے ... ھ ... اہ ... دی ... ی ... ا ... ی ... کے ... ملں ... سے ... ہو ا
افراد کے ... علق سے ... ا ... ں ... سی ... پاس ... ہوسکی ... ھیں ... ک ... ہ ... ل ... وہ ... سے ... ر ... ں ... او
حص ... پیدا ہو ... د ... حصوص ... افراد کی ... ک ... ھی ... ہ ... د ... ں ... رھی ... لکہ ... مختلف طبقے
بھی ان سے ... ا ... ہوئے ... بغیر ... ہیں ... رہے ... ان حالات ... ں ... مگ ... ی ... ں ... ا کٹ
(Security Measures Act) کا ع ... ل ... ں ... رہا ھی ... ماس
معلوم ہوتا ھے ... آ ... ل ... ہر ... ے ... ا ں ... سار ... ں ... ما ... ی ... ان کا خاص طور پر
د ک ا ... ہ ... سکے ... علق سے ... ا ... رں ... کے ... کہا ... ک ... ا ... ا ... ں ... ہوں ... ھیں ... ں ... بھی
یہ ... ہیا ... ہ ... ں ... ما ... ی ... ان کی وجہ سے ... ا ... ی ... ا ... ا ... پاس ... ہوسکی ... ھیں ... لیکن
ہ ... ی ... ان ... ہ ... ف ... ا ... آ ... اد ... ا ... ست ... ا ... ا ... ی ... ا ... یک ... ھی ... ھا ... ود ... ں ... لک ... لک ... ھک
پورے ادسای ... الک ... ا ... ر سے ... ا ... ھیں ... لیکن ... اے ... ک ... ا ... ک ... لمحہ یا دو چار
دن ... ں ... حل ... ہیں ... کیا ... جا سکتا ... اور ... اسکے حل ... کا ... ط ... ما ... ہوسکتا ھے ک ... ان طرح
عمل ... جائے کہ ... ان سے دو ... وں کی آزادی خطرہ ... ں ... پڑجائے ... ان ... ما ... ی حالات
کو کبھی بھی ... ک لمحہ ... د ... ں ... پیش ... کیا جاسکتا ... و ... ا ... ہ ... ھے کہ ... ملک ... ہ ... د ... خطرہ
سے ... د ... چار ہوگا ... مجھے خیال ... پڑتا ھے ک ... گ ... ہ ... ں ... ں ... ہے ان واقعات کا ... د ... ک
کیا ھے جسکہ ہزاروں عوام ... ا ی ... ا ... ں (Property) ... جھ ... ڑ ... د ... بھاگ
جاتے ھیں ... دو ... اب ... د ... گرد ... ہ ... جاتے ھیں ... لوگوں کی جان خطرہ میں پڑجاتی ھے

Confirmation not received

4

ہی د لیس ہی اہ لھا ۔ دی ش ان طرح انارکی (Anarchy)
کا جو (Situation) ال ھ ہا ہے ھ لگ ان طرح
کے ھطاے د ں ا د ای و ـ ل ہ اا ہا لکی ان حالات
ں ہ ہل ں (Peaceful Citizens) کو ان ودگی ۔
د ا او اے ط وار د ء لی ار حلاے رہا ہا ب ہی کل ہو جاتا ہے صحیح
آزادی د رہ اور لوٹ اور ان ہ ہم لے احوبد ارا ہا ں (Incidents)
کومک (Incl) د کے لیے اور ان وسائی کو حال رکھنے کے لیے
اساب ں ا بہای ہ و ب ہے ں ھ ی رس اکٹ (Security Measures Act)
بھی ہوا ر لھا جاے ۔ اب آ ل ہر ے کہا کہ اگر ر ام ح اور طام
کی ہک ب ے را ان ہ ہم نے ور اس ہمارے جدا اردی ک کھلنے کے لیے
او لیے جا ۔ ہوے اور ں ان ہ ں کے درہ کھلنے کی ک سس کی جاتی ہی
تھا گیا د ا ۔ ہم ی ہک ب آئی ہے ہوان د اس کی کیا ہ و ب ہے ؟
لیکن جھے ہک اہ ں ھ ا د ک اسکے خاصا مخالف ہیں اوس وقت ہم ارادی
کے ہ ص ل کے لیے مروی ہ ں نے ہلاف ار ہے تھے او آج اس آزادی کہ بحانے کے لیے
مکو ں ر ر د ر ہ ا ا ے ں ان ہ ی اردی ک بچانے کا سوال ہے ہی
ں ہک ا ے بھی ستر لی ا ب د ہاں ممل د ے کی کوسس کی جاتی ہے اور کی
جا رہی ہے ۔ اسا ب ے لیے صحیح بولڈ وردس (Bold Words)
ں اب بھی عمر لی واہ ب ۱ لکھا جاتا ہے اور اس سے لہ گرں کی دھست کو مباہر
د ے ی د ں ی جاتی ہے ان تمام حالات کے پس ط ہمارے لیے یہ ہ و ی
ہ جاتا ہے کا ہم ا ے ں ڑہ و جاہل ء ام کو جانس اور انہیں آزادی کی ذمہ داری سے
واقف د ں اکو جا ہ ے لیے بھی مکو ی سررس کا رکھا جانا ضروری ہے ان
ہ ا واقعات ے ں بھی ع ض ک ا جاہتا ہ ں کہ ہمیں ہ صرف ہمارے ملکی
حالات پر دھیان د ما ہے بلکہ ا ہرس ل ہ س (International Situation)
پر بھی نظر رکھنا ڑ ہا ۔ توقع بھی نہ ہ گ کے بعد حالات پرسمل (Peaceful)
ہ جا سکیے اور دنیا بری جنگ کا خطرہ نہیں رہیگا لیکن اب اس کا امکان ہے کہ
وا ں (सर्वनाश) کرنے والی ہو ں آجاسکیں ۔ خواہ ہ ور ں
ں کی طرف دیکھنے والے ہاں لا ں یا مغرب کی طرف دیکھنے والے ہر حال وہ
آزادی کو ختم کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ جو
مکوری ہرس اکٹ اب ہے وہ ذمی حد تک ناکافی ہے اور میرا خیال اس میں کچھ
اضافہ ہی مناسب معلوم ہوتا ہے ۔ یہ بھی صاف ظاہر ہے کہ جو آزادی ہے
ہ سب کے لیے ہے اسکے خلاف خوف کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے مگر اسکے کہ
قانون کی خلاف ورزی کی جائے کسی خاص شخص ا اری کے خلاف نہ قانون استعمال
نہیں کیا جائیگا ۔ وہ لوگ جو قانونوں کی خلاف ورزی نہیں کر سکے اور اسکے دائرہ سے باہر

یہ جا ہے اکے خلاف ۔ ۱ د معال ر دیا جا لکی ـہ د الاب کے ں
ط کر ری روں ایک کو دی لے ہی الا ں (Abolish) ں کیا جا سکتا

ـہ میں ں عرض کیا اہا ہوں کہ اگر ـہ ر کیا جاتا ہے کی اس
قا ں کا اردی خاص ای احاس ں را ھ ہم س سمجھ اسکے
در موگ (दुराग्रह) میں ـہ د کے ھیں او ا ی اب
کے متعلق ھاوں بھی عرر کر ے کے لیے وقت دے ۱۲ ھے ا لی ں جس قسم کے
ـہ الاب ھ ے ھیں احبارات میں ـہ اات ای دے ا ے ھیں او ـہ وجوہات رب دیں
ھ ے ھیں اکے ما ھاوں اں لی د ار ا ا ل د ـ کے بارے میں بھی
عرر کیا گیا ھے ا ا دیے ھ ے میں ای ھ ـہ دیا ھ ں

شری اے راج ریڈی (الال اباد) میں اسکو مر قانون ہذا پر حفاظت عامہ کی تنسیخ کے لیے ایک مسودہ قانون پیش ہوا ہے اس پر ارکان نے دونوں جانب سے تقریر ارا کین نے کافی اظہار خیال کیے ہیں اور ل ... تیج کے ای وجوہات ہو چکے ہیں لیکن میرے خیال سے اس قانون کے دستوری پہلو سب اہم ہیں یہ اور بات ہے کہ یہ قانون ہائیکورٹ میں پیش کیا گیا ہو اور جاری رہا ہو آرٹیکل نمبر فلام جادر گھاٹ نے فرمایا کہ اس قانون کو ہائیکورٹ نے انٹراوائرس (Intravires) قرار دیا ہے میں اسباب کو ثابت کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں اور میرے خیال میں ہائیکورٹ نے اسکو بھی انٹراوائرس (Intravires) قرار نہیں دیا ۔ مانند یہاں پر دستور العمل حفظ امن عامہ و عامہ کا مغالطہ ہو رہا ہے مولانا علی کے مقدمہ میں ہائیکورٹ سے صراحتاً موخ ہوا ہے

دوسری چیز جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب ہمارے پاس جمہوری طریقے اختیار کیے جا چکے ہیں اور ان پر عمل ہو رہا ہے تو کیا اس قسم کے تلوار لٹکانے ـ اور قیود و ارود جیسے قانون کو موجود رکھا جا سکتا ہے کیا یہ قانون عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کا عوامی کارکن اور جو آر ل معرض ہی بیٹھے ہیں اسکے یا عوامی اداروں کے کاروبار میں سہولت دے یں اور مدد و معاون ہو سکتا ہے ؟ یہ وہ تمام امور ہیں جن پر جانب کی سنجیدگی اور ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی ضرورت ہے ۔

جہاں تک اس قانون کے دستوری پہلو کا تعلق ہے میں اسے سب سے پہلے پیش کرنے کی کوشش کروں گا ۔ یہ ایک انسدادی قانون ہے جو ضمناً تعزیری بھی ہے ۔ اس قانون کی پہلی دفعہ ہی کو میں لیتا ہوں آپ اس پر غور فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ اسکی وضع ترکیب ہی کچھ عجیب طریقہ سے ہوئی ہے ۔ اس میں یہ ہے کہ بمفاد عامہ

گورنمنٹ کو ... ہوم ہو تو ایک خاص شخص کے خلاف ایک عام حکم
... لیا جا سکتا لیکن اس ...
کی ان ... لوا ان دفعہ کے ... اس قانون کی وضع و کمت
... ہو ... مال دو ... اردل میں عوام جادو ... لکھا کہ کس
... اور ... ہو ... ہوتی ہے
ہوگا ہے کہ
One man's meat is another man's poison
ایک کی دری ( ) ایک ہو سکتی ہے اور دوسرے کی دوسری ... سکن
ہے کہ ا ون ... ان قانون کی دفعہ ... کو دیکھکر اسکو اج کے جمہوری دنوں میں قابل
... جہاں ... درست ہے ... سمجھنے سے قاصر ہوں اس قانون
میں ... دیکھنے کہ دستور کے احکام کی صریحاً خلاف ورزی
ہوتی ... اور ... دفعہ (۲) پیش کرنا ہوں وہ یہ ہے۔

(1) "The State Government may, if it is satisfied, in respect of any person, that in the interest of the general public, it is necessary to do so, make an order—

(a) directing that, except in so far as he may be permitted by the provisions of this order, or by such authority or person as may be specified therein, he shall not be in any such area or place in the State as may be specified in the order,"

ایک ممبر ... میں ... ارکان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس میں
... میں ہوا ہے بلکہ ... آپ پاسکیں ایک ... قانون
جاری اور دوسرے اسکو دفعہ (۵) سے ملاکر پڑھیں ... صرف اسکے ...
... قانون جاری ہے بلکہ ... قانون جاری ہی ہے ... صرف حکم
... ہے کہ ... احکام کی ... کرنا ہے ... کی خلاف ورزی قابل سزا ہو۔
جہاں ... قانون عام طور پر ... بالعموم احکام ... کرنا ہے جیسا کہ جس
(اسے) میں ہے آپ اسکو ملاحظہ فرمائیں ' He shall not be in any such area''
دستور کے آرٹیکل ۱۹ (ای) کو اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ایک شخص
کو کسی ... پر رہنے کا ... حاصل ہے ... وہ ہندوستان کے کسی حصہ میں
جا اور ... آرٹیکل (۱۹) کے ... (Provisions) کو
آپ دیکھیں تو معلوم ہو ... (Restrictions) عائد کیے جاسکتے ہیں
لفظ ... کے معنی میں (Prohibition or Nullification) داخل نہیں ہے۔

حد سے مراد ہے ہی ہے ر و ع ــ اا ھے ا ــ احام وطحر
بالعمم دسکے انکو روے ایک شخص ایک یا ـیے لیا ال دا ا کا ــ اسکے
حد ی ہی ہے ا

"requiring him to reside or to remain in such places or within such area in the State as may be specified in the order and if he is not already there to proceed to that place or area within such time as may be specified in the order."

گویا ماور ـ اندر د و وقات دو ا ی دو (Specify) کرے ان کا عن ہیں
دیا گیا ہے ں ی ا رحطام ارا یا حکم صادر رکھے ہیں

"imposing upon him such restrictions as may be specified in the order."

صمط ی کا لہ ا ا د د نور ے اندر لکھا گیا ہے جوں کا نوں حال در ان ماوں
بی رکھدیا گیا ہے ا ی ار لیکر سیر معمولی طور ر اختیارات دے ا رہے ہیں
احتیارات کا دو ہیں ہی ہے ا ی دوں جا عرر ہی ہے وہ ادا کر کرے ہیں ؟
دیا ہیں کر کیے وجوہات درج کرنا چاھیے یا ہی کرنا چاھیے ا ں ہی ہ
ہیں ہے یا ذکر دیت تک ر مر د ں ر کھ سکا ہے اور دیت رہا ہے کر کیا ہے ؟
ان امور ر ہو ہی ی لی ہے اا ر م جو قانوں ا نتدادی طرادی ی مطور
ہوتے ہے اور ا نکو پارلیمنٹ کی طوری دی حاصل ہوتی ہے بلاحظہ فرما ہی و علوم
ہوتا یا ا میں ہر مر ی ۔ ی کر ہوتے آگے رہے ہیں ہمارے پاس حد کا بعض
ہیں ہے ۔ احکام دستور کے مای و ماقص ان احکام کی دوں عمل بی آتی ہے ۔ اسکے
بعد (ڈی) بی نہ ــ یا

"imposing upon him such restrictions as may be specified in the order."

یعنی وہ جا کم جو یعا بی جار دیا جا سکا وہ عدد عاد کر جا ۔ د ے ا دس ہم کی ؟
کس ارے بی لس وقت ہے دس وقت تک ا کی صراحت ں ہے حسب وہ چاہے
کرے حسب سے حسب تک چاہے کرے حس عام کے اے چاہے کرے ۔ جو رنٹر کشن
چاہے عاید کرسکتا ہے اس ہ م لے ں اے انہ اختیارات دیے گیے ہیں ۔ رسٹر لس کیا
ہوسکتا ہے کیا ہیں ہوسکتا ۔ اس قسم کی قانوں کے متعلق سریم کورٹ نے بتایا ہے ۔
یا وکی کتاب کے صفحہ (۹۵) پر الفاظ ہیں کہ ۔

"Similarly in India, it has been held by our Supreme Court that under clause 2 (6) of article 19, the Court is entitled to test the reasonableness of the restrictions from the substantive as well as the procedural standpoints, that is, taking into

consideration not only the nature of the restriction itself but also its territorial and temporal extent as well as the circumstances under which or the manner in which the restrictions have been imposed "

ں اا ے ا ا هیں اور ان هما ساط نظر سے ں ر عور نا حا سکا۔
ورا ناد ا ل ا ں و معلوم ہوا ان روں کے سں نظر سرمم کورٹ
سے لے ا ں ا ر ا حور سے ے حاے و ناله م هو کر رهنگا اسکے
ه (ے) ں انا ۔ ۱

(e) prohibiting or restricting the possession or use by him of any such article or articles as may be specified in the order "

ا کلی (ا) سں (لف) من ا ا ہے یہاں ا سار روهے ں (Prohibition)
کی ما لے دا لنا ہ صرف روهسں کی حدنک اعمار دیا گیا ہے لکه اس
اما لے دے ھ ار محسب و سرت اور عمر محدود ہے ا ک سحص کو محارکنا
حاہے ہ وہ کارروہ کرے دس لر ا ہرکارروائی کرے ہ اس حدنک کارروائی کرے ؟
لی او من رہے ا کی صراحب ہو ہے اعمار ہ صرف د ور کے حلاف
دنا لیا ہے ہ ا ارلے لی ھ طرمه حود حلاف دسور ہے

ا لے حاکمر دا لنا سے لا ا ے سحص سے مہاب و سمکه بھی لیا جا کا اس ناوں کی
دفعہ ۲ لےصمن (ی) لے سے ہ ا لا هی حوول امندرس (Habitual Offenders)
لے ماوں من ہے لنہاں رهنا ؟ لب حاصری دنگا ؟ لنهاں حمری دگا ؟ اس کی
معمل کی مہاس من مہاس و مکہ لیا حائیگا اب اگر کوئی سحص مه نکے حرکات و سکنات
پر پا ندی عا ند کی لی ھو اوس سے مہاس و محلکه لیا حاے نو اسکے معنی کیا ہوگا ؟
صمن (م) من یا نا گیا ہے که

"If any person is found in any area or place in contravention of an order made under the provisions of this Section or failed to leave any area or place in accordance with the requirements of such order he may without prejudice to the provisions of sub section (5) be removed by any Police Officer from such area "

می ان مواعد کی حلاف ورزی کی صورت من نولیس د ے د ری کرکے اس سحص کواوس
حگہ لیحا سکی ہے حہاں اسکو رنہنا ہے ان مواعد کی حلاف ورزی گویا دوسرا حرم ہے اور
اسکی ا دسعا سگی ہ صرف سرا دیحانیگی الکه مہاس و مچلکه بھی ضبط کیاجائیگا ۔
مواعد ہ هیں کہ وہ فلان حگہ رہے اور اگر وہ ا کی تعمیل سے قاصر رہے تو اسکی سرا یہ
ہے که مہاس و مچلکا ضبط کیا حاے یہاں دوسری سرا ہ بھی تجویز کی حا رهی ہے که

اسکو الان بھی با لکل او رادی ایسا کا کہ خلاف وی کی دو دو را ش
صورت کی ا رہی ہیں ا کل (۲) ن ( ) کی رو سے خود سہ ا کہ ل کی کا ر
دو راور ط و سب ہی ہو سکا کیا ر و سے ا س سے لا ایک و ید
عائد کی جائے اور اس کی اف وی کی و ہی ا د ا سے او انکے ان مانہ صاحب
و عملہ بھی م کیا اسے کیا کہ سے خلاف ورزی ہی ا دو را ن ن
ہیں کیا د ور سے ار کل (۲) کی رو ی ں حکم او ر سکا ہے انکے
مد دعا (۳) کے ضمن (ب) د سے لی

8(b) fix a period of ten days for the person against whom the order is made to make a representation to the State Government in respect of the issue of the order.'

یعنی ا لراں ر رو (Serve) ہوئے کے بعد اسکو ( ) ورک
اب د ا کی ا لا سوئی رر رٹ ن (Representation) رہا ہو
بو درے انکے سب سکوا ن کا ھ ہی د ا کا کا ہے لا وہ دی و ل کے ا ہر
قانو درہ رر و ن کرنے۔ رر رہ ن سے ے ہاں سب بھی ہی د ہو شہ
صرف دس روز کی دکھی ھی دا ا سے ا ھ اکر السے کے
ا جائے تو ما ا ان نہائت تو اطل قرار دا ا کا ا دی شخص کے خلاف
قانون نافذ کردیا جا ے اورا سکو ا پی و دل ا ہر اوں تو کا لعدم قرار دے ا ھی
بھی دیا جائے تو ہی انہوں کا ا عیر معمول سلسلہ ہے

ا کل (۲۲) کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے ا اں ہی ھر مری تو ادی ہوں
دے گئے ہیں ما ہ روسوکر ن ا کٹ (Preventive Detention Act)
جو حال ہی ہی ر ما ا ہوا ہے اں ہر ہی خاص اور ہر سر قاو کے درجہ
رر ن (Representation) ا حق دیا ا ہے
آخر کود کہ د و سے ساسب ا کرنے کے لیے ا ر تو د ور کے دا ں جانے کے لیے
ا ا دا گیا لیکن ا ر قانون ہی ا ی کوئی ہدا ب ہر کی کی اور ھی ا ا کوئی
جوں دیا گیا بلکہ صرف ا احکام د ور کی خلاف ورزی کی د ا انکے ما دعہ (۳)
ضمن (۲) ہی ا مانا گیا ہے کہ ہی مہینے تک نظر بند رکھا جا سکتا ہے۔ ا ر ہی
مہینے سے زیادہ نظر بند رکھنا مقصود ہو تو اڈوا رزی بورڈ (Advisory Board)
کی اجازت پر رکھا جا سکتا ہے لیکن اڈوا رزی بورڈ کی اجازت ہونے کے بعد بھی کسی
مدت تک رکھا جا سکتا ہے اوس کا میکزیمم پریڈ (Maximum Period)
کیا ہوگا اس کا تعین ہی کیا گیا اس کے برخلاف قانون ا نداد نظر بندی اسی
کے مائل ہے اس ہی ان تمام امروں کی صراحت اور تعین کیا گیا ہے اور ہی سمجھتا
ہوں کہ ایسا ہونا دستور کی روسے ضروری بھی تھا۔

4 (5) Nothing in this section shall entitle any person to attend in person or to appear by any legal practitioner in any matter connected with the reference to the Advisory Board and the proceedings of the Advisory Board and its report excepting that part thereof in which its opinion or that of the majority of its members is specified shall be confidential

و اں لوبا ا ا ں ے ے ہا وں حق سے محروم کیا رہا ہے جو دستور
کی و د ا ہے کے اک عجب و ب ور دلعہ سب دفعہ ہمارے سا ے
آیا ہ و ے دفہ (٥)

If it appears to the State Government

آپ ا لو لحوا ا دیہے اور ہ جہاں کہیں گو ء ب کا لفظ ستعمال ہوا
ہے اکو ر و طلا ہی رہنے اک صرحمت بعد کے دفعہ یں آتی ہے جو
ہو دلیا یا ہے

"If it appears to the State Government that the inhabitants or any class or section of inhabitants of any area are concerned in or are abetting the commission of offences resulting or likely to result in death or grievous hurt or loss of or damage

جہاں ایک ما ے رہ ہر یک طبقا کے طبقہ پر یک جماعت کی جماعت پر اور پورے
علا ے ا دوں پر را دیا ابہا پھر وہ بھی دوسرطرح اکوئی سوب نہیں کوئی
در الب یں کہ صرف (It appears) پر یعنی گرگورنمنٹ کو یہ معلوم
ہوجاے ور ہر لو ء ب یں ڈاکہ اور تمسرہ بھی داخل ہوجاتے ہیں اور یہ بھی معلوم
ہے د و ہو ا ماوں د طرح عمل کرتے ہیں آرڈیل ہوم منسٹر نے سوال کے
ضمن ں کہا تھا د جوکہ پولیس کو علوم ہوا کہ فلاں آدمی آس میں ہے اس لیے
آاس پر چھا سا کیا اور کچھ آدمی پکڑ لئے گئے بعد میں معلوم ہو کہ کچھ بھی نہیں
ہے تو ہی ہوا ا الا یں ں اور یہ ہے پولیس کی دریافت کا طریقہ اور پھر اس لسلہ یں
اختیارات بھی ہیں تو د ہے ا ضر معمولی اختیارات عموعی طور پر ایک جماعت کی جماعت
پر ایک رقبہ کے رہ پر جرمانہ عائد کیا سکتا ہے جاہے ایک نہیں دو نہیں پانچ چھ ہزار
سکتا یہی کیوں ہوں یاب سمجھ یں لیکن اختیارات بے وسیع اسمیں کی صراحت بھی
نہیں کہ ا ے ا ہے معال پرا می ا ی کارروائیوں پر یہ جرمانہ کیا سکیگا یا سکی
بھی صراحت نہیں کہ پہلے نوٹس دیا سکی اور جواب طلب کیا جائیگا وغیرہ وغیرہ غرض
کہ کوئی صراحت ہر لکہ صرف (It appears) پر ہی جو جاہے کرسکینگے
اور پھر گورنمنٹ کے الفاظ کے اندر کلکٹر اور کمشنر بھی آجاسکیگے کیونکہ گورنمنٹ ایسے

احکام جود ونعمل میں لا سکتی ہوا طرح ہوتے ا ا و ں ر ا کیا جا سکتا

اور کیا جرا کیا جا جا اکی صراحت میں کیا در ہے د ر ا دا جا سکا ؟

اسکی بھی کوئی صراحت میں کیا وب لیے لے د ا ما ا جا میں کی بھی

صراحت نہیں کس حد تک کیا اسکا ان ما ہی کوئی س ں لا ئھ دو لا ئھ

کروڑ دو کروڑ آخر کیا ؟ صرف کہا گیا ہے

' collective fine on such inhabitants or class or section of inhabitants of that area

اسکی ضمن (۲) کے تحت وہی اختیارات و گورنمنٹ کو میں ٹھکرے ور د ہر کو دیے

جارہے ہیں یعنی

' The State Government may in the interests of public order by general or special order '

ان کے اندر نہ صرف انسب قانون جاری ہورہی ہے کہ لی ا ب قانون جاری بھی

ہورہی ہے اور بلا ڈی مین لے نہ قانون جاری ہوتا ور اسکے ب د لی احکام بھی

ہونگے اور جن کی خلاف ورزی کا جرم قابل د ست اندازی پولیس بھی ہوتا

اگر حکومت نہ احکام جاری کرے کہ عوام ا د کے و ں طور حکومت تا ٹھکر

ہو جائے کرسکتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کافی ہوتا ا یسی صورت میں و اں متصلات

کی ضرورت ہوتی اور ا سے گول جول بے سود دفعات کے و ج کر کی ضرورت ہوتی اور نہ

ایسا قانون بنانے کی ضرورت ہوتی ٹھکر تا کہ ہر لو م ہے بھی ضرورت ہو نہ اخبارت

دیے دفعای کہ و احکام جاری کرسکتے ہیں و س مض حم ہا دو ہی لحاظ سے

حکومت کا مقصد پورا ہوجاتا اس میں ماتا کا ہے کہ دی اخبار میں کوئی ا ی

خبر یا سٹر ل (Material) چھپا ہو جو ب کو بار کرا ہو یا

مفاد عامہ کے خلاف ہو تو ٹھکر ا ے اخبار کو نہ کرسکتا پرنٹر (Printer) کو

گرفتار کرسکتا ور طبع کو ضبط کرسکتا اور اسکے سرکولیشن (Circulation)

کو ختم کیا جاسکتا وغیرہ وغیرہ آخر یہ سب کیوں ؟ محض س لیے کہ ایک قابل

اعتراض خبر ا ن میں آئی تھی اس میں ا یسے اخبار کو ممنوع قرار دے کہ اخبار لیا جارہا ہے

جو قابل اعتراض مضمون کی اشاعت کریگا اس جرم کے ملی صرف ایک سزا ہی

نہیں دی جا سکتی بلکہ سزاوں کا ایک سلسلہ ہے اوسکا ذ ع ضبط رکھا جا سکتا او کی ا اعت

بند کردی جا سکتی اوسکے اڈیٹر کو گرفتار کیا جاسکتا وجہ معمولی لیکن اوسکے لیے سزا ئیں

ا ی ہونگی کیا آپ سمجھتے ہیں اس قسم کا قانون ا ٹیچوٹ بک (Statute Book)

میں رہ سکتا ہے ؟

اسی طرح آرٹیکل (۹) کے ضمن (بی اور سی) کی روشنی میں اگر دفعہ (۲) ملاحظہ

فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ ایک سلطری قسم کی پاتولیت معطلی ہرور رہی ہے اس کو بند

کا ا ہا و ۃ ا ا روک د ا لی او ا لا ما ہنگاو ا لا ما ہا و ہر وعیر
لہ صف ں ا ا دو ا دنا ہا لکا و لی جاعب اونکی اری اون کے
ہلہ وں و ہر ؛ دھاسکے اور پھر ہ ہ لسی و ماں ہیں لکھاسکی
اونکے اا ل ر ہر م دے سکے او ؤ ردی ہم کردسانکی دفعہ (ے)
میں ( ) ا ں

(a) Prohibit either absolutely or for a specified period the printing or publication of any matter relating to such subject or class of subjects in any particular issue or issues of a newspaper or periodical or in any other book or document

(b) prohibit or regulate the making or publishing of any document or class of documents or of any matter relating to such subjects or class of subjects

(c) Prohibit or regulate the use of any press

مں پوھسں ں (Prohibition) کے الفاظ کی طرف خاص طور پر توجہ
مبول کروا جاھتا ہوں جو حقوق دفعہ (۹) کے عب ہاے گیے ھس ان پر کاری ضرب
لگانے والا د ہ ھے و بعدم کے درجہ تک پہنچ رہا ھے میں پوچھتا ہوں کیا اس
قسم کے و ے اہ اراب دے والا کوی قانون جائز ہوسکتا ھے یہ قانون کس طرح مطابق
دستور ہوسکتا ہے

ایکے آگے چلیے

(2) (b) If such newspaper periodical book or document was printed at a press within the State, the State Government may also direct such press to be forfeited to the State Government

(3) If any person contravenes any order or direction made under this section he shall on conviction be punished with imprisonment for a term which may extend to two years or with fine or with both

یہاں خلاف ورزی کی دو دو بس بس رایں ھیں ایک طرف تو اخبار بند کیا جا ئیگا دوسری
طرف پریس ضبط کرلیا جائیگا اور دوسری طرف سزائے قانون بھی ایسکا یہ صحیح ھے کہ
عوام پر جہاں کوی ذمہ داری عائد کی جاسکتی ھے کبھای جاھیے نہ سرطنکہ و واضح ی
ہو الا کل ہی ہم سے ایک مسودہ قانون آکاری منظور کیا ھے جسمیں کاسکاروں پر یہ
ذمہ داری عائد کیگی ھے کہ اگر اون کی زمین میں ال لنگل یا پھنگ ہورھی ہو تو اسکی
اطلاع دیں لیکن اگر اس طرح کا قانون نافذ ہو کہ

9 (1) The State Government may in the interest of the security of the State or of the maintenance of public order or of services essential to the life of the community by general or special order direct that the inhabitants within such area as may be specified in the order shall—

ور ہر ایک شخص جو ں کہ وہاں رہ کے پورے با لغ ہیں کی دو سالکم ہیں

assist in the maintenance or restoration of public order or in the protection of property for such period and in such manner as may be specified in the said order

یوں د یم لوگوں کو ا س لا مخصوص ہ حکام کی رد ں لا ہ کا ہ وراں
ر د دی مدد کی د ولیس کے ب ا ا کام دو و ا کام دو گا ا پولیس کا وص
ہ م کر عام د یا ہ ہے من اس کے معلق ا کے ال دو ہ دہ ارم کے طوں والوں
سے د گا د و رب کر رہ صاحب کے لئے کے بے موا د ں و مار ث
لہ ا کہ بہاں کا ا صاف ہے د طوں والے اپنے گھر بار اے دیکھ ابا بکل اور
ی ہ د جھوڑ کر ان کے گھر کی حفاظت کیا کریں د بے ط ہد ہ ہے د اس
طرح رلیس اے حسوراب استعمال کیا کرتی ہے بہاں ہ بھی د اگیا ہے

furnish to any authority or person

گوا د ے والے سب کام دہ ط کاری ھ ر د اس قسم کی اطلا ں دے ہ ں
و جو کس قسم کی طلاع د ا چاہیے یا بھی یا ا جانا ط (Nature) نے
لیا ہے بہیں دیا ہ یا س اطلاع کے ہ د لیا ہو جے ا ی د ی ہ ہ بہی لوں
ہیں ہیں طکٹر صاحب ب لا جے جا ا پڑتا وہ جو حکم دیکئے او کی عمل
دی ڑ گی ہیں یہ سر دہا سکئی ں پوچھنا ہوں لیا لوں ا ی دہم طا ت ح کے
ر یا میں ای رہ سکتا ہے

کہ سا قاری اسامہ ٹ تک (Statute Book) میں ہاں ر کھا جاسکتا ہے
لیا گیا ہے کہ

If any person contravenes any order made under Sub section (1) he shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to one year or with fine or both

ہ م ہ ا یک جا دہ د د ی عا د کیئی ہے عمر میں دیا داری عوام
ر ڈالا ی گی ہے اور حکم دیے والی ہ ہی کو عمر میں احسارات د ا ے گیے ہیں ہ
احسارات بھی کسی ا یک سخص کی ہ ک محدود بہیں بلکہ ا یک ورے ا ر (Area)
کیلیے ہیں من ایریا کے ذریعے لوگوں کو سرا دھاسکیں وہ احسار ہے جو کمسر

س ــــ ٭ د ان حکم دی عرص ں هو کیا اگر وه حکم
دے طو ل ک د ء ں ے ب ے ٭ ے ں ح هوه ں
ک ب ی ـــ ں لہ طد د مر کے در ه هدمل را س
(Tamlan ntal Rights) دیے لیے هیں اکے لحاظسے سے قانون کا
کوو ور ں

کیے ه ه ں کہ ں ــ ولے ے ء م رہا ری‌سم نای ک دی هے له

Provided that any Court convicting any person for such contravention shall in determining the punishment to be awarded take into account the amount if any apportioned on such person of any collective fine imposed under Section 5

یعنی د طہ ل ر(Collective Fine)کا لحاظ کےدوسی سر دیے هیں
عوام کیلیے ر د و حر ں ا
اسکے ه لہ گیا هے ک

The State Government may by order direct that any power or duty which is conferred or imposed on the State Government by or under this Act shall in such circumstances and under such conditions if any as may be specified in the order be exercised or discharged by any officer or authority subordinate to not being in the opinion of the State Government below the rank of a Commissioner of Police or a Collector

هاں ا ک عجب و ء ب حر د کهنے میں آتی هے هارے پاس قانون سم دب
موجود هے دبی قا ں کی خلاف ورزی کی صورت میں سر کیلیے کوسی حر ں ا ب هوی
چاهیں قا وں سہادت ه میں بتلایا گیا هے لیکن اس قانون سہادت هے کو ریڈںدنٹ
(Redundant) کر کے هوے اس قانون میں ایک عجب و ء ب
قسم کا حکم مدون کیا گیا هے

دفعه ( ) میں کہا گیا هے که

Notwithstanding anything contained in any law for the time being in force in a prosecution for an offence for the contravention of an order under this Act on the production of an authentic copy of the order,

(i) it shall until the contrary is proved and the proving of which shall lie on the accused, be presumed—

(a) that the order was made by the authority competent under this Act to make it

(b) that the authority making the order was satisfied that the grounds on or the purpose for which it was made existed and that it was necessary to make the same and

(c) that the order was otherwise valid and in conformity with the provisions of this Act

ان ا ں س ہ ہ نلا ھں و ہ ا ہ ے ں د اسے کو س دی
حکم صادر دے کا ں ں دا گیا ہے کں ں ں ل دے لیلیے مجبور کیا
جاتا ھے ں قاوں ں مانا گیا ھے د حکم ری ے ولا اگر حکم ری د
و ں نا ماں قانونی ہوتا او اگر اسکے اب دیکھ دیا ہ یا موت لازم ہ عاید
ہوتا عجیب عر ب اصول اسمیں پر رکھا گیا ھے د ہورا ی دیں حق تلفی کی
ا رب ں دیا کیونکہ ان سے د ہور کا رسکل (۲۰۴) ںا ہوتا ہے ا ا کوئی قانون
ں ا ا جا سکتا ہ دستوری حالت میں جاتا ہو ں لحاظ سے ما ں ہمارے اسٹاٹیوٹ
بک (Statute B ok) میں رکھے سے قابل ہیں بھی کہا جاتا ہ کہ وہ دیں
حکم کے اہم کی ما ے پر مجبور ہیں و ہ بک کا مطلب ل (Confidential)
سمجھے ھیں انکو ں ہیں کر یہ ا ں مانے احساب ا ے پاں کہ لہ لگ ھے ہ کی رو
ے ں مانے حکام جاری دیے جاسکتے ھیں ں مانے قیاس دا جا سکتا ھے اور ں مانے
عمل کیا جا سکتا ہے ، ی او ی ماد ما ب پر ر لھی گئی ھے عدالت کو مجبور کیا جاتا
ھے کہ و دی ہ رکی د اب بھی ہ دے وہاں کا جا ھے کہ ا ں ہ وعدہ نا جاعب
کو ی ط ع د کی ھے جاھے اطلاع در اصل د کی ہو یا دی گئی ھو اں
ہ ہم کی اطلاعی اطلاع ہو ے یا ہونے کے باوجود کہا جاتا ھے کہ وہ قابل دست اندازی
ہ ا م ھیں اور پولیس اس سا لہ میں گرفتار د کی ھے

آہ ں دفعہ (۱۰) ا ا اس جال ت و ں کیا گیا ھے ک جب غیر معقول احکام
نافذ ہونگے تو غیر معقول افعال بھی ررد ہونگے ہ ں رو ک بھام ہ وری ہ وس کیگی
اس دفعہ میں کہا گیا ھے ی

'No suit prosecution or other legal proceedings shall lie against any person for anything in good faith done or intended to be done in pursuance of this Act"

یہاں محض ڈن (Done) لکھا جانا نہیں بلکہ ڈن (Intended to be done) بھی رکھا
گیا ھے یعنی جو کارروائی ہوگی وہ نہ صرف اگزیکیوٹو (Executive) کی حد تک
جائز ہوگی بلکہ عدالت میں بھی ا ں حساب نہیں ہوسکیگی یعنی یہ کہ کوئی را دعاے

قانون کیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ واہ ماضی میں ہر حکم کو جاری ہو اسکے
ملی ۔ کار ۔ ۔ ۔ عام لوگ ۔ ۔ ۔ اصول ہے اور
خصوصاً جمہور ۔ ۔ ۔ ہر شخص کو ڈالی جارہ ۔ کا
حصار ۔ ۔ (Due process of Law) کا موقع ملنا چاہئے
اسکو ان دفعہ ۔ ۔ ختم کردیا گیا ہے

۔ ۔ ( ) میں ۔ ۔ کیا گیا ہے ۔

" The provisions of this Act shall be in addition to and not in derogation of any other Act or Regulation for the time being in force "

میں ۔ طرح ۔ ۔ انکٹ ہے اسی طرح اسی سادوں پر کرفتاریاں بھی
عمل میں لائی جاسکتی ہیں ۔ ۔ یہ کارروائی اس کارروائی کے ماسوا ہوگی جو کسی
اور قانون کے ۔ ۔ عمل میں لائے اس کارروائی کے بجائے یہ کارروائی نہیں ہوگی
یا یہ کہ یہ کارروائی جاری ہونے پر وہ کارروائی ختم نہیں ہوجاسکی ایسا نہیں ہے بلکہ
اوس کارروائی کے درجہ ۔ ہوگی اسکے علاوہ یہ کارروائی بھی عمل میں لائی جاسکی ۔

۔ قانون ۔ دفعات پر مشتمل ہے ۔ ۔ اسکے میں ۔ (Main Features)
آنریبل ممبر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ گویا ۔ ۔ امدادی قانون کی ہے لیکن اسکے
ذریعہ ۔ ۔ ۔ ایک طرح ۔ صرف فل لائسنس (Full License) دیا
گیا ہے بلکہ ۔ ۔ (Subordinate Legislation) کے اختیارات
بھی دیے گئے ہیں اور اختیارات بھی ۔ ۔ ۔ اختیارات بھی ایسے ہیں کہ اس سے عوام
کے ۔ ۔ ۔ اور ۔ ۔ ہوتی ہے اور ۔ کرنے کا اختیار بھی دیا گیا ہے ۔
اسمیں ۔ ۔ ۔ کا مطلب یہ کہ اسمیں کوئی معقولیت ہو کوئی اب عمل میں
آنے والی ہو لیکن یہ صورت قطعاً نہیں آنریبل ممبر چادر گھاٹ نے یہ تسلیم کیا کہ یہ
قانون ۔ ۔ (Emergency) حالات کا ہے ایمرجنسی (Abnormal Times) کا
ہے لیکن انہوں نے اسکو ایسے ۔ ۔ پیش کیا اور ۔ ۔ میں ۔ کا ۔ کھینچتے
ہوئے ۔ کی تصویر کو ۔ رکھنے کی کوشش کی ۔ اسی طرح آنریبل ممبر آصف آباد
نے اپنی ۔ (Strain) میں اپنی تقریر کی اور اسکے ۔ ۔
جد و جہد کا ۔ کیا ۔ جمہور ۔ کی جد و جہد کو ۔ ۔ میں پیش کرنے کی کوشش
کی گئی وہ حد درجہ ۔ ۔ ہے ۔ اسکی تاریخ موجود ہے اور وہ تاریخ مٹ نہیں سکتی ۔ اس
طرف کے آنریبل ممبرس یا اس طرف کے آنریبل ممبرس اس میں ۔ و ۔ کر کے ۔
کرنے سے تاریخ ۔ ۔ نہیں آسکتا ۔ اسکو ۔ کا رنگ دیں یا ۔ کا ۔
لیکن وہ ایک ۔ (Resistence) تھا جو ایک جاگیرداری دور میں ،
ایک ۔ (Feudal) اور ۔ دور میں شروع کیا گیا تھا ۔ عام اصلاح

ان زمینداروں کا جو ظلم تھا اور جس قسم کی جد و جہد چل رہی تھی وہ ایک دن کا
نہیں تھا جاگیرداروں کے خلاف عوام کی نفرت رہ گئی تھی اور جاگیردار بھی نے
کسانوں پر حملے کرنے شروع کردیئے تھے اور جاہلوں کو بندوں کا نام دیا تھا لیکن
بہادر دیہاتوں نے ایک جانثاری کی اور اپنے گھر بار کی حفاظت کی میں سمجھتا ہوں کہ
اس طرف کے ممبر اورکان بھی اس سے انکار نہیں کرسکتے ہیں اب ان کو اس ایوان کے فلور
(Floor) پر بار بار دہرایا جاتا ہے ایک جعلی ... کہا جاتا تھا
جب یونین کی پولیس و فوج آئی تو اس ... والا ... کا فرض تھا کہ
وہ اپنی جان و مال ... لوگوں کا بھی خیال رکھے لیکن یہ ہماری
بدقسمتی ہے ... جاتا ... دیا گیا ... جلاب اور ان کی تحریک
کو جمہوری طریقوں سے آگے ... تھا ... جمہوری طریقوں سے آگے
بڑھانا ... اگا ... آپ ... ہرل
چودھری ... حیدرآباد میں داخل ہوئے ... دن ... اعلان کیا گیا کہ
تمام پارٹیوں پر ... (Ban) ... (Ban) عائد
کیا گیا ... اور ... جلوسوں ... صلاح ... ہم ... دکھائے
گئے اور ... جاگیر ... بڑھکر ... آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ
... (Bans) ... ان مظالم کے بارے میں ... بابا صاحب
(...) نے پارلیمنٹ میں سوال کیا تھا ... ہتھیار ڈالنے پر آمادہ ہوئے
کے چودھری ... کیوں اجازت ... انکو اس کا موقعہ
دیں ... جواب نہیں دیا گیا ... پارلیمان میں اور خود اس اسمبلی میں
... دوران ... دیا گیا ... حکومت ... پارٹی
... (Chill ...) دیا گیا ... حکومت ... ہمیں
کی ... لوگ ... اور جمہور ...
... جمہور ... ادعا وہ کرسکتے ہیں جو
... اور ...
کے خلاف ... لڑائی ... آزادی ... اور جمہوریت
حاصل کی ... اور عوام
نے اور عوامی ... کو لیکر لڑنے والوں ... دہشت کے
جاگیرداروں سے ... آزادی کی
جد و جہد میں حصہ لیا ہے ... جد و جہد کا موقع نہیں
دیا گیا ... تحریک کو ... ناپاک
کوشش ناکام ہوئی ... ہوسکتا ہے ... (Movement) کو چلانے
کے دو طریقے ہوں اور ممکن ہے ... غلطیاں بھی ہوئی ہوں ... کہا ہے کہ
غلطی نہیں ہوئی ... کانگریس موومنٹ (Congress Movement) میں بھی جب

ی عمری مکب ا ذا ذ ذالا کیا ہو کیا علطی ہیں ہوئی تھی ؟ لیکن کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ ہو سے والوں کا عصا ور سے ذا ذ ذالیا تھا ؟ اسلیے میں یہ کہتا ہوں کہ ہو سے ملمان ہوئی ہیں لیکن پورے وو سے کو علط نہیں کہا جا سکتا۔ اور ا ا ون کی اس رحب کو کوبذا رم (Goondaism) کہا جاسکتا ہے اہوں نے ار ار ی ا س عر اور ا ی عورتوں کی عرت کو بچانا ہے ا ی اراضی وا س حاصل کرلی ہے لکر ا ا ا ہ ذ وہ مدد سد میں اور سدد هی میں اہیں بوہ آتا ہے ا کے ااا الرام و صحیح ہیں ہو سکتا آر ل ممبر الزام جادر گھاٹ سے ہماری لرف ا ارہ کرتے ور ا ا ، اکے دل صاد ہیں اور ہ صاد کرا جاہے ہیں وہ لوگوں کو فا ہ جا ۔ کا کام هی ہیں کرنا جاہے الکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس ہ م ئے ا ا ار مال ۔ کیا فا ہوہ سکا ہم بھی جمہور کے محب کہا اسے ہیں اور ہماری مفاد ۔ ان ہ راده جمہوری ہے ہم بھی چاہے ہیں کہ ہم سب کا مفاد جمہور سے ھی ں ہے ہیں ا کی بھی وصاحب ذ ا جاهیا ہ ں ذ ہ مہ ی اصولوں کے مں حب ہ رل الکسن ذا لب لیے گیے و اس وقت ہمارا کوئی بھی لیڈر باہر نہیں تھا سب جیلوں میں ر ا یھے ا ا ا رگراونڈ ہوے یا ہ گاؤں میں چھپ رہے تھے کیوں کہ انہیں ہملک ئے ما ے ا ۔ ی آزادی هی نہی و جا کا دور دورہ تھا پولس کے ظلم و ہ م کا وردو ہ تھا جہ کہ ہم الکشن کنڈ کٹ (Conduct) کرنے کے قابل ا تھے لیکن ھو سہ تھ بھی الکشن میں کہ لسک کیا اور ا ن قم کر جدد ہے ہ سمجھا کہ اوجہ دان تمام کیا ہ ں نے ہم ار ہم هیں الکشن کا موقع ملا ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا جمہو ہ ا ی کی دلیل نہیں ہے او کیا ہم نے جمہوری اصولوں کو قبول ہیں کیا ہے محض ہ ی ا ک آپ وہ سمجھے هیں یہ سمجھے ہیں د ہ ہیں آپکی ال ی د ا ا ہے وعیرہ وعیرہ تمام ہا ں صوف ہ ہ حال کو عیر صحیح لے ہ ں ذیے کی ذ ہ ں ہے ں راده کچھ کہے ہ ے یہ کہہ سکا کہ ارح هی ا کا صحیح ہ ں ذ سکتی ہے د ا جانتی ہے کہ ہم نے الکشن کا کی جانب میں ا ا کیا ہے او ہماری اس ء ا ی ارویے الکشن کے ہ عام حاصل کیا ہے وہ سب جانتے هیں ہم نے صرف الکشن میں کا ای حاصل ہیں کی بلکہ اسے آپکے ا ہ ل ہ کہ کام کر رہے هیں اسوقت ہمارا فرل وہ عمل ہیں ہ جہ کتا ہے آپ میں رکھیے کہ ہماری اری حصب ہ ا ی کی بنا ھی وجہ ہیں ای ہے او اسی حصب ک لیکے آگے بڑھ رہی ہے۔ ہم کسی ہ ر کو چھپانے نہیں ہم ہ بھی کر نے ھیں وہ اسکارا او ذکے کی ہ ٹ پر کر هیں ہم کبھی ہ ر کہ چھپا کا ہیں رکھتے ہم ہ ا کا وب ا طرح ا ہے ذ جس دن ا ی نے مسلح ہ ک کر نے کا اعلان کیا ی دن سے ہ ک بنا ذ دی گئی حکومت نے بھی سلیم کر لیا ہے ہ ا ک مسرل هی جس سے ہم گزرے ہیں او آج جب ہم سے ہ ا ر وا س کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے تو اسکہ بھی ہم نے قبول کیا او بڑی ہ بک ہ مار وا پس کیے جاچکے ہیں او ہ ا ی رہ گیے تھے وا پس کیے جا رہے

ہیں ان حالات میں ... رہائے کرا جاتا ہوں کہ کیا ایسے ہی تھا اور
ظلم کے دور کے کالے قوانین ہمارے اسٹیچوٹ بک (Statute Book) پر
موجود ہیں آپ کہتے ہیں کہ ہم ان میں سے ایک لفظ میں کہ آپ کیا ہی
سمجھتے ہیں میری سمجھ میں نہیں آتا آپ وہاں بیٹھ کر کہتے ہیں کہ کبھی
ادھر اور کبھی ادھر سے تھا ایسے کی کوشش کررہی ہے ... ایک آل میں
سے ایک ہماری وفاداری ان دونوں کے ... عام ہی ہے ... ارکان کے
صفحات پر دیکھتے ہیں آپ نے ایک کے ہاتھ میں لی ہے ہوئے ہیں اور
اگلا سال طرز الاپ رہے ہیں ... ہم صرف
کہتے ہیں کہ فلاں جگہ کے ... او ... عمل
ہمارے لئے بھی ... ہو سکتا ہے ... ہم ... وفاداری رکھتے
ہیں ہماری ان ازم (Ism) ... حال ہی ... ارکان میں ایک
... کے دو ان میں ... ہیں
اور ... ہمارے اہم اصولوں کے مول
... ہم ایمان رکھتے ہیں ... ایک ...
... اور ... لکر آگے ... ہے ... کی ... ہے
سب کو یہ علم ہے کہ وہاں کے ... لاگا ... حل کئے گئے
ہیں ... ہی کہیں لیکن ... ہم ... آگے
... رہے ہیں ... ان اصولوں ... کی اجازت
نہیں دی ... لیکن بار بار ... آپ کی وفاداری دو ...
کے ساتھ ہے وہاں سے آپ کو رقم بھیجی جاتی ہے آپکی ان سے ... (Correspondence)
ہے وغیرہ ... میری سمجھ میں نہیں آتی ... کہتے ... سمجھتے
ہیں کہ ... ہونے والے ... اپنے ملک اور ... رکھتے
کا ... سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو ... کو رہ
پہلا دینا چاہتے ہیں ... ہم ... کہ ... دیتے ہیں ہم
چاہتے ہیں اور اب بھی چاہتے ہیں کہ کسی شخص ... کا ... ان کا
... کہ ایک کے دل میں پیدا ہو سکتا ہے ... ہی ... اپنے دل
میں قائل ہیں لیکن ... ایک آرگومنٹ (Argument) ... ہیں
... اور ... وفاداری
کا بار بار ... وہاں سے رقم آتی ہے ... (Correspondence)
ہوتی ہے ... ہے اور
... ہو سکتا ہے ... ہو ... سکتا ہے لیکن آپ ...
(Subjectively) غور کیجئے اسی ... (Objectively)
غور کرنے سے کیا ... کسی شخص کے متعلق یہ کہنا کہ وہ اپنی ... سے وفاداری او

8

ھی سب کہ سلہ کہ س

لر گومنٹ سری ہے

The House then adjou ned fo t 1 1 v f t
C ocl

The Ho se eassemb ed af 1 1 v f (

[M Speal er n th l]

سری وی ی مانیشے گ ان سر میں کرہا ہوں کہ
ہے Non offcia l y

I me n

ہر کر س سا کا ہے کہ سکہ صرف ما نج ی س
ہوں میں لا کہ س بھی صرف ہی مسئلہ ما س

I I I \ /\I 4 I I
I I l I
M I

ں ـــ ـــ
نم ں ں

کھاکر
ی سری س ک
س ل ی ں ی
ی
لا ں ں ں لا
ں لا ں ک ں ں ک
ں کی ع ں ں ں ک
ہو ما ی لی س
ط ں ں س ں ک ں مال وں ی لو س ک ں
س ں ے ل مر ی ی ں ما ے
ک ے ی ل ی ہو ں ے ں ط گ س
ط ے کی ہو س ک س ے ہو س ف
ک گ ی ے ی ما کی ھی
ی ک ط س لا ل ھاں ی لوگ کو
ہ در ھا ے ھے ئی ں ل ط ں ھا لا ں ک
ں ھو سکی بھی معمولی ما ں کے کی ما ں
ی کی ے ک لا لوک ہ گ ھے
ی ل ملا ں ھا ک ط م ھو ھا ے سکے
ں ک مد لا ے نوں ط ی ھا سو ے ما کے مد س
ک وھا ک ں ح ٥ (لا گا ہھ سکی
ما کو موح کر کا ی ملا ں س ے س
ھی عرض کر ھوں ے مو س ے ں ں ھی مد ں
مہاں ک سو کی ں س مح لا گا کں عرصا صحیح ں
ھوے سلیے ما ے پاس ھی س ک پر کوئی سوی عرض ں کہا مک
کیوکہ مر عا ھے ے ھی س ماوں ں ہے حال ے گیے ھں ل
ھی ں م ھسب ل مدس ک ہر ھوے کی س ے لد مل
س ی ی ھے ی پر ہا ی ے ر ک ں لا ھا
ھوں ی سو مہاں ی کی ط ھے ھں سو ے لم مر س
ک ھی ما ھوسکے ھں ہ Rest ct o
C a o ot e e ved

جا رہا ہے کہ یہ ایکٹ (in the interest of the public) میں ہے لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ عوام گھر بار چھوڑ کر بھاگ رہے ہوں ، انکی جان و مال خطرہ میں ہو اور گورنمنٹ اڈمنسٹریشن ختم ہو رہا ہو تو کیا یہ ایکٹ نافذ نہ کرنا چاہئے ؟ اور کیا یہ (in the interest of the public) نہیں ہے ؟ جب بار بار (in the interest of the public) میں ہے کہا جائے تو بار بار ریزن ایبل (Reasonable) تحدیدات بھی عائد کی جاسکتی ہیں ۔ دوسری بات یہ کہی گئی ہے کہ دفعہ ۲ کی روسے ایک افنس (Offence) کےلئے دو سزائیں ہیں ۔ ایک تو اصل سزا اور دوسرے مچلکہ یا ضمانت ۔ میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ سزا اور مچلکہ میں فرق ہے اور یہ ضمانت یا مچلکہ ایک پریونٹیو میزر (Preventive Measure) ہے ۔

ایک اور بات یہ کہی گئی کہ جیسا کہ قانون کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں بتایا گیا ہے غیر معمولی حالات سے نمٹنے کےلئے یہ قانون نافذ کیا گیا تھا لیکن اب حالات سدھر گئے ہیں اور بالکل نارمل سچوئیشن (Normal Situation) ہے اسلئے اس ایکٹ کو بھی نہ رہنا چاہیے ۔ لیکن میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ سنہ ۱۹۵۱ء کے بعد سے جبکہ اس قانون کا امنڈمنٹ ہوا تلنگانہ میں کیا حالات تھے ۔ فیکٹس اینڈ فیگرس (Facts and Figures) دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ وہاں ڈسمبر سنہ ۱۹۵۱ء تک ۴۴۴ قتل ۔ ڈاکہ اور آرسن (Arson) کی وارداتیں ہوئیں اور یہ ان ہی چند مخصوص لوگوں کی طرف سے ہوئیں ۔ کیا اسکو نارمل سچوئیشن (Normal Situation) کہا جاسکتا ہے ؟ اسکے بعد سنہ ۱۹۵۲ء میں سنہ ۱۹۵۱ء کے مقابلہ میں وارداتیں مقابلتاً کم ہوئیں لیکن یہ ہرگز نہیں کہا جاسکتا کہ سچوئیشن نارمل ہوگیا ہے ۔ حال حال کی بات ہے کہ محبوب نگر اور نلگنڈہ میں ڈکیتی اور قتل تک کے واقعات ہوئے ۔ معمولی واقعات کا تو ذکر ہی نہیں ہے ۔ پھر یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ حالات معتدل ہوگئے ہیں ؟ جہاں ولیج کمیٹیاں تصفیہ کےلئے قائم کی گئی ہیں ان کا تصفیہ نہ مانے ہوئے ان پر دباؤ ڈالا جاتا ہے ۔ لوگوں کو عدالت میں رجوع ہونے سے منع کیا جاتا ہے ۔ جبریہ طور پر چندے وصول کئے جاتے ہیں ۔ پولیس سے انکونٹر (Encounter) ہوتے ہیں تو پھر کیسے کہا جاسکتا ہے کہ حالات نارمل ہوگئے ہیں ۔ ۱۹۵۱ء کی نسبت حادثات کم ہوئے ہیں یہ میں مانتا ہوں ۔

لیکن میں اسکو ماننے کےلئے تیار نہیں ہوں کہ حالات نارمل (Normal) ہوگئے ہیں ۔ ایک آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں بتایا تھا کہ جہاں ہم نے آرمس

(Arms) ایکٹ میں [illegible] کے ہونے آرمس کی واپسی کے [illegible] سکے ۔ وہاں صحیح طور پر یا کہا جا سکتا ہے کہ سب آرمس واپس دے چکے ہیں [illegible] سمجھتا ہوں کہ جیسے آرمس واپس لیے گئے ہیں [illegible] آرمس ابھی ایسے ہونگے جو واپس نہیں لیے گئے اور وہ اب [illegible] موجود ہیں ۔ تو ایسے حالات میں [illegible] نارمل [illegible] ۔ ان حالات میں جبکہ وہاں ایک پیارلل (Parallel) راج چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور وسیع پیمانہ کے ذریعہ ایسا کیا بھی جا رہا ہے اور کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر [illegible] ایسے کام نہیں کر رہے ہیں [illegible] وہاں نارمل اڈمنسٹریشن (Normal Administration) موجود ہے صحیح نہیں ہوسکتا ۔ ایسا ممکن ہے کہ حالات کی [illegible] اس ہاوس میں کانسٹی ٹیوشن کا حلف لینے کے بعد بھی اس اسٹیٹ کو کیپٹل اسٹیٹ کہا گیا ایسی حالت میں پھر میں یہ کیسے سمجھوں کہ آپ اسٹیٹ کے وفادار ہیں ؟

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ جن حالات میں وہ کہا گیا تھا صحیح ہے ۔

شری سری نواس راؤ کھیلیکر ۔ جو آپ کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد آزاد ہونے کے بعد بھی آپ نے کیوں اسکی آزادی کا اس طرح سواگت کیا ؟ آپ نے اس وقت کیوں یہ نہیں کہا کہ ہم بھی ہتھیار رکھ دینے کے لئے تیار ہیں ؟ ہم بھی آپ کو صحیح مشورہ دینے کے لئے تیار ہیں ؟ ہمارے دل میں کب سے کشیدگی ہے ؟ جب آپ کے دل میں واقعی کشیدگی نہیں تھا تو پھر کیوں آپ نے بھاگتے ہوئے رضاکاروں سے ہتھیار حاصل کیے ؟ جب حیدرآباد سے [illegible] آرمس اسمگل (Smuggle) کیے جا رہے تھے تو آپ نے انہیں حاصل کرلیا ۔ پھر ہم کیسے سمجھیں کہ آپ کے دل میں کشیدگی نہیں ہے ؟ میں اون واقعات کو نہیں بھولونگا جب حیدرآباد کی سنٹرل جیل میں ادھر کے اور کچھ ادھر کے بھی دوست احباب جمع تھے ۔ ہم سب نے ملک آزادی کے لئے اسٹرگل (Struggle) کیا ۔ اور اس ترنگے کو سیالیوٹ (Salute) کیا ۔ لیکن اس دوران میں ایسا بھی وقت آیا جب کہ چند دوست ہم میں سے غائب ہوگئے ۔ اور اسکی وجہ بھی میں نہیں بھول سکتا ۔ وہ وجہ یہ تھی کہ کلکتہ کنونشن (Convention) میں یہ تصفیہ کیا گیا کہ نہرو اور سردار گورنمنٹ کو وائلنس (Violence) کے ذریعہ اوورتھرو (Overthrow) کیا جائے ۔ آگے چلیے کیا ہم اس واقعہ کو بھول سکتے ہیں کہ آزادی کے اسٹرگل کے زمانہ میں رضاکاروں کی گورنمنٹ میں شریک ہونے کے لئے آپ نے آمادگی کا اظہار کیا اور نارائن ریڈی کی صدارت میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا ؟ کیا میں اس کو بھول سکتا ہوں ؟ اسکے بعد ۔

Shri V. D. Deshpande : Sir, the Member is referring to certain resolutions which we refused and we want that he should produce them if he wants to stick up to his statement.

شری سر سوا ان راؤ اکھ لنکر ان ا کا ہاوس ن ن ک کے لیے ار ہو

شری وی ڈی دیش پانڈے وا کا ہاوس ں لائے

شری سر سوا ان راؤ اکھ لنکر حالات بھی جیسے عرض کیا ہے اس طرح الیے کے ما ہ حیدرآباد ں لام ا ں او اکثروں طرح ختم ہوا ہو گورنمنٹ آگئی لیکن ان حکم ے ا واگ ی ا ن سے ہی کیا گیا اگر ان کے دل میں سمجھ کرا ن تو وہ ان ا ئسمنٹ دیے ہوئے کہ ان کے ساتھ ساتھ ہم بھی ہتھیار ڈال دیے ہیں آزادی آئی ہے وہ ان کی خوشی میں ہم بھی حصہ لیے ہیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا بلکہ ہ ن ے دریعہ ان لڑائی کو جاری رکھا گیا اور اوسی طرح لوگوں پر ظلم کیا گیا ڈ ڈ ں اور قتل کی وارداتیں ہوتی رہیں میں ے سال واری آپ کو فگرس بتلاتے ہیں (۱۹۵۱) میں (۳۳۳) واقعات ا ے ہوئے اور سنہ ۱۹۵۲ء میں بھی ا یے واقعات ہوئے اور اب بھی وہاں ہ ونلیع بھجاد ن کے درمیان پارلل آرگنائزیشن (Parallel Organisation)کام کر رہا ہے ایسی صورت میں ہ کہ ے کہا جاسکتا ہے کہ نارمل حالات آگیے ہیں اور اس قانون کی ضرورت نہیں ہ میں ا کو مانتا ہوں کہ حالات کی نسبت میں کچھ نہ کچھ کمی ہوئی ہے لیکن نارمل سچو ں (Normal Situation) نہ نہیں ہے جب نارمل حالات ہ ا گیے ہر ہم بھی اس کا ساتھ دیں گے لیکن اس وقت اس ایکٹ کو ری پل (Repeal) نہیں کیا جاسکتا حالات اب بھی باقی ہیں اور جب تک وہ حالات باقی رہینگے عوام کی جان و مال کی حفاظت کی خاطر اور ملک انٹرسٹ (Public Interest) کی خاطر اس قانون کا رہنا بھی ضروری ہے قانون دستور کے خلاف بھی نہیں ہے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

*श्री वामनराव देशमुख (मोमिनाबाद जनरल) अध्यक्ष महाराज हैदराबाद सेक्युरिटी मेझर्स ॲक्ट (Hyderabad Security Measures Act) हा जो कायदा गेल्या वर्षांपासून हैदराबाद सरकारने अमलात आणला आहे तो रद्द करण्यासाठी श्री नही श्री देशपांडे यांनी या सभागृहासमोर हे बिल आणले आहे

Confirmation not received

या १९[illegible] [illegible] विवस [illegible] (Non [illegible] Days) [illegible] १८८५ [illegible] १०८७ [illegible] आरोप [illegible] तुम्ही [illegible] विषय [illegible] असे [illegible] अभि[illegible] आहात [illegible] सप्टें[illegible] १०८ [illegible] आणखी [illegible] असते [illegible] शाही [illegible] आहे

१९ [illegible] १९४७ [illegible] २५ [illegible] १०९ [illegible] आणखी [illegible] होत नाही [illegible] १९०९ [illegible] १०८० [illegible] गांधीजी [illegible] १८९ [illegible] बाधून फाशी [illegible] आल्या [illegible] (Glimpses of the World History) या पुस्तका[illegible] पान ४१९ [illegible]

[illegible] त्यावेळी त्याच्या [illegible] तुलना [illegible] आहे [illegible]

तुम्ही [illegible] १०८ [illegible] म्हणज [illegible] आता नाही [illegible] परि[illegible] स्थिती [illegible] असे [illegible] आवश्य[illegible] कता आहे? [illegible] करण्याकरिता धडपड केली होती [illegible] म्हणता [illegible] भांडवलशाहीच्या

विरुद्ध अुठाव करू नये म्हणून भाम्नरशाहीने हस्तक्षेप करणारे वगैरे वातावरण निर्माण करीत असतात वरील कायदा निरनिराळ्या ठिकाणी वापरण्यात आला तो नुसता अन्यायाचा आहे असे सर्व कायदे जातीय लोकांच्या विरुद्ध तुम्ही करीत असाल असे मी म्हणत नाही पण त्या करून सिद्ध होत नाही काय?

तुम्हालाही शेष नियम लागू पडतो तेलंगणातील ... तो कायदा ... नव्हता ... यांच्या पोटात भक भकली आणि त्या ... असा कायद्यान ती ... अशी तुमची ... नाही ... त्यांच्या जोरावर शासन चालू शकत नाही असे ... २५ दिवसांच्या सेशनमध्ये फक्त दोनच दिवस मात्र आफिशियल ... अशा प्रकारचे कायदे रद्द करण्यासाठी तुमच्या पुढे ...

मिस्टर स्पीकर तुमच्या पुढे म्हणजे कोणाच्या पुढे?

श्री वामनराव देशमुख सभागृहाच्या सरकार पुढे

म्हणून माझे असे मत आहे की तुम्ही गांधीजींचे अनुयायी नाहीत ... आणि बगळेस सुरा अशी तुमची स्थिती आहे तुम्ही जर खरोखर गांधीजींचे अनुयायी असता तर अशा कायद्याला मान्यता दिली नसती गांधीजी जर जिवंत असते तर ... कधी ... असती काय? म्हणून मी म्हणतो की गांधीजींचे तत्वज्ञान ... सरकार चालत नाही

शेवटी जर ... तुम्हाला प्रजेचे सवर्ण टिकवायचे असतील तर जो या देशापुढे आर्थिक प्रश्न सोडवण्यात यशस्वी नाहीत तोपर्यंत ते शक्य नाही म्हणून माझी अशी विनंती आहे की श्री ... देशपांडे यांनी ... आहे यास हौसन परवानगी द्यावी ... म्हणतात कि असा हा असा ह पण ते म्हणतील तशी ... परिस्थिती नाही आणखी ... वेळा या बिलाला समति देण्याची सभागृहाला विनंति करून मी भाषण संपवितो

*श्री श्रीहरि (किनवट) मिस्टर स्पीकर सर जिस कानून की मनसूख चाही ... रही है अस कानून की गर्ज व मायत पर हमको गौर करना चाहिये । हमको ... क्या वाकवी तौर पर ... हालत असे होगय है कि जिस कानून की जरूरत नहीं है? अगर फिलवाकयी हालत असे है कि जिस कानून की जरूरत नहीं तो फिर दूसरी चीज हो सकती है। लेकिन आजकल के हालात के ... और गव्हर्नमेंट के पिछले ... के पेशनजर और गव्हर्नमेंट के पास जो रिपोर्ट पेश हुई है उसकी ... मे वाकयी तौर पर जिस कानून की आजकल भी सख्त जरूरत है। जब हम अवाम को अमन देना चाहते हैं जिनकी हिफाजत करना चाहते है तो जिस कानून की

*Confirmation not received

सख्त चकरा होती है । अिस [illegible] गार । [illegible] गावारी हुवाला दिया है और अुसको [illegible] । [illegible] हो सुना या साहेब मौसूफ गलतफहमी पदा [illegible] ता हू । अिस वक्त मे [illegible] । [illegible] ही अी । [illegible] गैर होते हैं? क्या हम [illegible] ? [illegible] लोग हो सकते है जो [illegible] । अिस बैंकक्षायजरी को [illegible] प्रोसीजर (Procedure) [illegible] । [illegible] करेगा । बैंकक्षायारी [illegible] ।

दूसरा आरोप [illegible] । अिस [illegible] जिससे सहत अव्वाम पर [illegible] आज अव्वामी [illegible] है । अिस अव्वामी राज म [illegible] हासिल है । असी तरह अव्वाम पर [illegible] भी [illegible] और खिदमाअी भी । जब [illegible] अिस मौजे [illegible] हो [illegible] । यह [illegible] और मुल्क की [illegible] है । [illegible] सिर्फ [illegible] बल्कि [illegible] की जिसकी जिम्मेदारी [illegible] । [illegible] अव्वाम में अिस [illegible] । दूसरे मुमालिक के लोग क्या [illegible]? [illegible] पूरा गाव [illegible] हो रहा हो [illegible] क्या अिसको बचाने के लिये [illegible] और [illegible] की तरह [illegible] ? [illegible] (आरोप [illegible]) [illegible] और [illegible] । मुझ अफसोस [illegible] ।

سری‌اسے راج رلدی غلط ہے ا ں ا لا
سریووی دی دسا لدے ں ے ا ا ں لیا لہا گا دہ گورےس
ڈلائے سے کام لے و سوال حل نہیں ہوسکا

श्री श्रीहरि [illegible] जिससे [illegible] आरोप [illegible] श्री राजरेड्डी साहेब [illegible] कॉन्स्टि ट्यूअसी [illegible] याद नही [illegible] अपनी तकरीर मे [illegible] और [illegible] का लफ्ज अिस्तेमाल किया था ।

شری‌اسے راج رلدی مگر اطرح نہیں ہے طرح اب کہا جارہا ہے
مسٹر اسپیکر ابی حسب نہیں وقت ختم ہورہا ہے

مری داس سکر کر علط اسر ں (Interpretation) حوکیا جارہاہے ।

श्री श्रीहरि – म यह कहूगा कि पब्लिक मे अमन रो ाराारर ाा ा ेिय ााअी खिस कौंस्ट की सरत जरूरत ह । गाहे माहे या वफअता जो वााशाा ाा ि ाारो िाटा के लिय कलेक्टर या पोलिस आफिसस को यह अख्तियारात होन ाा ि य । ा ा ा ह ि भी वाकियात होते ह । मिसाल के तौर पर मै यह कहूगा की जिले आदिला । म ाअी जिलावे ाात महसूस करार दिय जा चुके ह । जिसकी बावजूद अक्सा ग ाा ाअी लोग खिस खिलाफत और कानून की खिलाफ वर्जी करते हुअे अगरास की ाा व ूरी । ो ो मुल्क की दौलत ह और खिस तरह कत्ता व बरीब करवे ााीाा को ाि ि दा बात की स्कीम बनाओी गयी ह । तीन चार मवाजिमात म सिरस्ते ाा ाा को खिस ार ाा की ापसान पहुचाया जा चुका ह । हम देखते ह कि मुल्क मे कानू ने ििगाप ाअी ााियाा ोोह । आनरेबल दोस्त न यह भी कहा कि हालात नामल हो चले ह । मेाि मु ा खियाले ारा पूरा खित्तफाक नहीं ह कि हालात नामल होच के ह । खि हालात मे खिस ाा ा ी रास्त ाकरता ह । खिसको रिपील करन के लिय जो रेजोल्युशन (Rcs lution) ाा ा गया है मै खिस की पुरजोर मुखालिफत करता हू और आनरेबल मूव्हर से यह अी ा ा ा हू ि यह खिसको वापिस ले ।

مری کے رام ر ندی (ملگلہ عام) اسکر سر۔ اںواں مں پبلک سکیورٹی مسرس کٹ کو رپیل کرنے کیلیے ل پیس ہوا ہے اس کے متعلق دستوری اور واساں صاحب ہوئے مں سمجھتا ہوں بعض آنرسل ممرس کو اس ل کے سمجھے مں غلط فہمی ہی ہوی ہے انک آنرسل مر سے ہ کہنے کی کوسس کی کہ ہ اک سہ ۱۹۵۸ف مں نافذ ہوا ہے اور ۱۹۵۰ع مں اس مں ترمیم کی گی ہے ہ بالکل غلط فہمی پر مبنی ہے حقیقت یہ ہے کہ دستور لعمل حفاظت عا ہ سہ ۱۹۵۸ف مں ها مکورب مں حملبع ہوئے ر مسوح قرار پاںا اکے مد ہ اکٹ عں الکسس کے زمانے مں ہی حکہ الکسس کے نا مسں پیپرس (Nomination Papers) داخل ہوے والے تھے اور اں ونلوڈی حکو عام ہی نافذ کیا گیا مں انوں کے سامنے ہ ملاے کی کوسس کروںگا د دی حکومت کو ا سے قانون کے نافذ کرنے کی ضرورب اس وقت محسوس ہوی ہے جب د وہ عوام کے جذبات کو ٹھکرادے عوام کو انکے حقوق دینے سے انکار کردے دستور کے ذریعہ عوام کو حقوق تو عطا کیے گیے لیکن جس طرح سے انگریز یہاں حکومت کرتے رہے ہی طرح مل نوٹسوں کی طرح عمل کیا جاتا رہا آزادی ملی لیکن حالات میں کوی تبدیلی نہیں ہوی عوام پر پابندیاں اسی طرح برقرار رکھی جاتی ہیں وہی احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں جو دیسی حکومت اختیار کرتی تھی اسکے لیے کئی قواعد نافذ کیے جاتے ہیں اور انہیں برقرار رکھا جاتا ہے قانون انسدادی نظر بندی ہے قواعد ضبط امن عامہ ہے ان قوانین کی موجودگی میں حکومت کو مزید قوانین کی کیا ضرورت ہے یہ سوال قابل غور ہے ۔

ہم سکھیے ن و ی ( ) سے عوام و سادی حقوق
ے گئے ھی ہوں مانے جا گا ن ن و ن و ب کی ھے
د ب ما ا م لیکر ن ہو ن و ی او اس ہوں ے اب تک
و ہ ھ حکوب کہ ن ما ا و ا ہوا ہو لا قانون وح ر
پہ ا ہیں ہری ہے سمجھاسے ی و ن ی اون دستور سے ہے
ے ما ا سے ام ا کہ ہے اک ون سے رائے ہر نا اس سے
مل ا ے و وا نھیے م پکھے ن ا ا د ا د ہیا حق ارا مقصد الگ
ہے وتلوڈی لوور ب ے ا ہر س نام اد ا ل ہری و حکومت ہیں بھی
ن سے وے ہرل لے س لیاے کہ ی و ب بھی ماجد وتلوڈی حکومت
ے اے ہ ما ا کرے اون سے اصل کیا ما و ا ن حرہ کے ذریعہ
عوام کے ون کو تحل کر اپنا ماد حاصل ر یکس ما ہ ہیں ا کور ہو ع ن
قانون نافذ ہوتا ہے ان کو رو ل (Re l) د سے کیلیے ہاوس کے
ما ے ل ا ن ہوا ہیں سمجھتا ہو ہوب عوم سے عادات کو رول ہیں سکی
ضروری ہر ا سمجھے ھیں نا ہونکہ حالات ا ل ہیں ھی ا ما ل (Abn rm l)
ہیں سلیے ہمیں ان قانون کی ضرورت ہے ک صاحب کہیے ھی د (مہم) قتل اور
ڈاکے کے ہ ات ھی کو دیکھیے نا کس رات کے واقعات ہے معلق ھیں
ممکن ہے نکے حالات ہو ع ن ء ن ہوے ول اور پھر ہاں ی وہاں ہی ک حال ہو
ہ ہے نا ی ہ ی کو مجرم بنا کر عدالت کے کٹہرے ہیں کھڑا کردیا جاتا ہے اگر
کوئی اپنے موں ا ٹھاتا ہے اور اکو موں د ے ک ارادہ و ہو ا سر کوئی کہ کوئی جرم
عا ئد کرے کو پھا س لیا جاتا ہے ور پھر آپ ک ہ قانون پبلک سیکیورٹی ایکٹ ہو
ایک د و سے ھا ہ ک پھر ہے د واہ جس طرف جاتے اس پھر کو پھینک سکتا
ہے ہیں ہ ا ھوں ب ا ے کو بے اہار ل کیلے س (Abnormal Conditions)
ہیں مہ کے بہ ن طر آپ کو یا قانون اپنے پاس رکھنے کی ضرورت ہے اور پھر خصوصا
ایسی صورت ہیں جبکہ آپکے پاس کئی اور قوانین وجود ھیں واقعہ ہ ہے کہ آپ اس
ایکٹ کے سہارے تخت اور عرصا ک رہنا چاہیے ھیں یہ چاہیے ھیں کہ اپنے
یکس ے ل ہوب پر آپکی عمر اور چار دن بڑھ جاے در حقیقت عوام کو آپ کے اس
قانون کی ضرورت ہیں مگر آپ کو اپنی ما کے لیے ان کی ضرورت ہے ہیں یہ پوچھتا ہوں
کہ پبلک سکیورٹی ہرز ن ایکٹ کے ذریعہ آپ نے عوام کی کیا خدمت انجام دی ؟ انکی
کیا حفاظت کی ؟ ہیں سمجھتا کہ پبلک سکیورٹی ہرزس ایکٹ (Public Security
Measures Act) کے صرف آپ نے ان کی حفاظت کی ہے کبھی آپ نے اسپر بھی غور
کیا ہے ہ و ع ہیں ایسا نافذ کیا گا عوام کو اس سے کیا فائدہ اب تک پہنچا ؟
کسی ہ لطب عوام کی ڈ ہیں سمجھتا کہ صرف عوام کی بڑھتی ہوئی ہوئی ہو دبانے کیلیے یہ
قانون رکھا گیا ہے ہیں حکومت سے یہ کہنے کیلیے تیار ہوں کہ بلکلہ سر ہر

ڈی ایس پی وغیرہ وائی اس بات کا بلار اور نمونہ (۲) میں رسمن موجود ہوتے ہوئے بھی دن دہاڑے لوٹے لوٹ رہا ہیں، مارے جاتے ہیں اقدام قتل کی نوبت آتی ہے کیا آپ نے اس قانون کے ذریعہ وہاں کے عوام کی حفاظت کی؟ جب اس بارے میں پوچھا جاتا ہے تو کہنے میں دیا جاتا ہے۔ لیکن وہ ریکارڈ جو عدالت تک پیش کیا ہے غلط نہیں قرار دیا جاسکتا۔ اب تو ... بھی کرایا رہا۔ آج عوامی شعور بیدار ہوچکا ہے۔ عوام مطالبہ کررہے ہیں کہ ملک کو ... ضرورت کا قانون اسکے خلاف استعمال کیا جائے جو انکی قوت کو دبانا چاہتے ہیں۔ اب عوام اتنے بھولے نہیں رہے۔ وہ اس ایکٹ سے نہیں ڈرسکتے جو عوام اخباروں کو ... ان ... حوالے ... وہ ایک نہ ایک دن اس حکومت کو بھی اپنا ... اگر رخصت ... اس ایکٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ میں یہ عرض کرونگا کہ سر پر جو قوانین ... ایکٹ وغیرہ موجود ہیں وہ کافی ہیں۔ محض یہ سمجھ کر ... پارٹی نے ایک ممبر ان قانون کو منسوخ کرنے کیلئے ایک بل لاتا ہے ان سے انکار کرنا صحیح نہیں ہے۔ ... پارٹی نے محض اسلئے انکی منسوخی کا مطالبہ کیا ہے کہ عوام ... اسکی ضرورت نہیں ہے اور یہ جمہوری قانون کے خلاف ہے۔ اگر انکو باقی رکھا گیا تو جمہوریت کے معنی کھوکھلے ہوجائیں گے۔ اس لیے میری گزارش ہے کہ تمام آنریبل ممبرس اسپر صحیح نقطہ نگاہ سے غور کریں اور اسکی تائید کرتے ہوئے اس قانون کو ری پیل (Repeal) کریں۔

شری سری ... راؤ (اورنگ آباد) مسٹر اسپیکر ... حیدرآباد پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ ... منسوخ کرنے کے لیے پیش کیا گیا ہے جس خیال کے تحت اسکو پیش کیا گیا ہے وہ بنیادی طور ... غلط ہے ... اس بل ... ان کی ... گی کے ساتھ غور کرنا چاہیے۔ محض یہ بات سے کام لیکر ان قانون کو منسوخ کرنے کے سلسلہ میں لٹیرے کے واقعات ... اور عام ... اور پولیٹیکل ارسر وغیرہ کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے۔ لیکن میری گزارش یہ ہے کہ دراصل اس قانون کو منسوخ کرنا چاہیے یا نہیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ میں ایوان کے سامنے ... اصلی حیثیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دراصل اس قانون کو حکومت نے کن اغراض کے تحت نافذ کیا اور کس وقت کیا ضرورت حکومت نے محسوس کی اوسکی دستوری حیثیت کیا ہے۔ اس قانون کے باقی رکھنے کی ضرورت ہے یا نہیں اسکو میں پیش کرونگا۔ آنریبل ممبر سلطان آباد نے کہا کہ یہ قانون معقول نہیں ہے گویا کہ یہ نامعقول قانون ہے۔ انہوں نے اس دلیل کی تائید میں ایک دفعہ کی تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ جو حق حاصل کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو اس قانون کے تحت حاصل ہے اسلئے اسکو منسوخ کرنا چاہیے۔ دستور ہند کے آرٹیکلس (۱۹ ، ۲۱ و ۲۲) کے حوالہ سے اعتراضات کیے گئے۔ میں ایک امر صفائی کے ساتھ ایوان میں پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جس طرح ان دفعات کی تعبیر کی گئی ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔ دستور ہند کے آرٹیکل (۱۹) کے تحت جو بنیادی حقوق تسلیم کو دئیے گئے ہیں وہیں بنا کے کلازس میں انکے حدود کو بتایا گیا ہے اور جہاں محض

آزادی کی جو ان ضروری دفعات کے لئے ہیں انہیں ہم اس امر سے اتفاق کرتے ہیں کہ آزادی تقریر (Freedom of Speech) وغیرہ بھی مانا گیا ہے۔ دستور ہند کے معنی کے بموجب ان حقوق کی ضمانت ہے۔ اسی طرح سے جہاں جہاں شہریوں کو بنیادی حقوق دینے لئے ہیں انکے ساتھ ساتھ یہ بھی مانا گیا ہے کہ ان پر ریسٹرکشن (Restriction) عائد کیا جا سکتا ہے۔ قانون کا اصول ہے کہ جب کسی کو حقوق ملتے ہیں تو اون کے ساتھ ذمہ داریاں بھی عائد کی جاتی ہیں۔ اگر وہ اپنی آزادی کا بیجا استعمال کرے اور اس کے لئے سزا اون پر عائد کرنے کے لئے انتظام موجود نہ ہو اور دوسروں پر بیجا دست درازی کا اسکو موقع ملے۔ ہر شخص کو جو بنیادی حقوق کی آزادی حاصل ہو وہ محدود ہوگی تاکہ دوسروں کو جو بنیادی حقوق حاصل ہیں اون میں وہ خلل پیدا کرے۔ ملک کی کمزوری اور اس کا تعلق ایسی صورتوں میں پیدا ہوتا ہے جب کہ پبلک کے امن میں خلل پیدا ہونے کا امکان ہو یا ایسے خاص حالات پیدا ہو جائیں جن کی موجودگی میں انکا استعمال ضروری ہو۔ کسی خاص حصہ یا سب کے لئے نہیں ہے۔ یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ یہ صرف تلنگانہ کے لئے نافذ کیا گیا ہے۔ تلنگانہ ہو یا ملک کا اور کوئی حصہ جہاں ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ اسکو روبعمل لانے کی ضرورت ہو تو یہ روبہ عمل لایا جاسکا۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ موجودہ صورت میں چونکہ ابنارمل (Abnormal) حالات باقی نہیں ہیں اسلئے اسکی ضرورت باقی نہیں رہی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ابنارمل حالات میں بھی اس کو باقی رکھا جانا ضروری ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ اگر یہ قانون ہائیکورٹ میں جاتا تو اس کا باقی رہنا مشکل ہوتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دونوں باتیں صحیح نہیں ہیں۔ اسلئے کہ ۱۹۵۱ع سے خوش قسمتی کی بات ہے کہ گورنمنٹ کے سامنے ایسے حالات پیش نہیں آئے اسلئے اس قانون کے استعمال کی ضرورت پیش نہیں ہوئی۔ لیکن میں کہونگا کہ احتیاط کے طور پر کسی قانون کا پہلے سے مدون کیا جانا بہتر ہوتا ہے بہ نسبت اسکے کہ ضرورت پیش آئے اور وقت گزر جانے کے بعد وہ مدون کیا جائے۔ مثلاً اس تصور کے تحت کنواں کھودا جاتا ہے کہ پانی کی ضرورت ہوگی۔ یہ تو نہیں ہوتا کہ پیاس معلوم ہونے کے بعد کنواں کھودنا شروع کیا جائے۔ کوئی ایسی چیز پیدا ہوتب قانون مدون کیا جائے یہ کہنا درست نہیں ہے۔ ناظمہ قانون کو منسوخ کرنے کی ضرورت اسلئے ہوئی کہ اسکے بعد ضبط امن عامہ کا قانون بنایا گیا تھا جسکے تحت غیر معمولی اختیارات دیئے گئے تھے۔ اسکے بعد جب ملٹری حکومت قائم ہوئی تو یہ محسوس کرکے کہ اس قسم کے غیر جمہوری اختیارات قائم نہیں رہنے چاہئیں اوس قانون کو منسوخ کردیا گیا اور سنہ ۱۹۵۰ع میں یہ قانون نافذ کیا گیا۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ دوسرے قوانین موجود ہیں پریونٹیو ڈٹنشن ایکٹ موجود ہے۔ تو کیوں اسکو منسوخ نہ کیا جائے؟ یہاں ایک بنیادی فرق ہے۔ اسکو خیال میں رکھنا چاہئے۔

کہ عمل ان سے ایسے ان کا جاتا ہے کہ عمل پوسعہ کوڈ (Criminal Procedure Code) میں جیسے دفعات ہیں وہ سلیے رکھے گئے ہیں کہ جن لوگوں سے متعلق گورنمنٹ کو شبہ ہو کہ ان کے شکوک و شبہات کے بارے میں وہ انسدادی کارروائی کر سکے قانون نہیں اس وقت متعلق ہوتا ہے جب جرم ہو جائے دیکھا جائے تو ایسا قانون موجود ہے پریس ایکٹ موجود ہے وغیرہ غالباً ہر کسی کو پریس ایکٹ اسلیے ہے کہ پریس کی طرف سے اگر کوئی مضمون شائع ہو جسکی وجہ سے امن عامہ میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہو یا اورکوئی بات ہو تو گورنمنٹ اسکا لحاظ رکھنے کےلیے اسکو استعمال کر سکتی ہے اور اسکے تحت مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔

آنریبل ممبر سلطان آباد نے پروہبسن (Prohibition) کیطرف توجہ دلائی ہے میرا کہنا یہ ہے کہ ہم انسدادی کارروائی کرنا چاہتے ہیں ویسے حالات پیدا ہونے کے بعد تعزیری کارروائی کرنا اور بات ہے لیکن پبلک سکیورٹی (Public Security) قائم رکھنے کے لیے انسدادی کارروائی ضروری ہوتی ہے ۔ کسی شخص کے متعلق یہ معلوم ہو کہ اسکے حرکات امن عامہ کےلئے باعث خطر ہیں وہ اس میں خلل پیدا کرنے والا ہے تو اس پر اسٹرکس (Restriction) عائد کرنا کہ جس سے اوس کی گرفتاری بھی ہوسکے اور انسداد بھی ہوسکے زیادہ بہتر کہلایا جاسکتا یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ آرٹیکل (۱۹) کے تحت جو فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Rights) دیے گئے ہیں ان کو چھین لیا جارہا ہے ۔ جہاں گورنمنٹ پر اسکی ذمہ داری ہے کہ وہ پبلک کو جان و مال کی سکیورٹی دے وہاں گورنمنٹ کو بھی اس کا حق پہنچتا ہے کہ وہ ایسے انسدادی قوانین نافذ کرے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ قانون خلاف دستور ہے اسلیے اسکو منسوخ کردینا چاہیے میں عرض کرونگا کہ اس دلیل میں کوئی قوت نہیں ہے ۔ آنریبل ممبر سلطان آباد نے گوپالن کے کیس (Case) کا حوالہ دیا ہے اور یہ بیان کیا ہے کہ اس میں یہ طے کیا گیا ہے وہ طے کیا گیا ہے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ہیرالعل کانیا نے یہ فیصلہ صادر کیا ہے کہ دستور کے آرٹیکل (۱۹) کے تحت جو بنیادی حقوق دیئے گئے ہیں کسی قانون کے ذریعہ وہ سلب نہیں کیے جاسکتے ۔ اسکے متعلق یہ کہنا کہ پروہبسن (Prohibition) کے خلاف تصور کردیگی ہے درست ہوگا ۔ آرٹیکل (۱۹) کے تحت انہوں نے بتایا ہے کہ دفعات (۲۱ و ۲۲) تعزیراتی قانون عائد ہوتا ہے اسپرسٹرکس (Restriction) عائد کرنے کا گورنمنٹ کو اختیار ہے رسٹرکشن کے معنی انہوں نے یہ بتائے ہیں "deprivation of personal liberty" ہوسکتا ہے کہ قواعد کی حد کو جہاں تک چاہیں لے جائیں ۔ رسٹرکس عائد کرنا ہو تو

اسکو پرسنل لبرٹی (Personal liberty) تک لیجایا
سکتا ہے لیکن میں یوں سمجھتا کہ جس قسم کی صورت سے اسے مطالبات کیے گئے ہیں کہ
جس کی رو سے اسکو دستور کے خلاف دیا جا سکے دراصل چار پانچ چیزیں ایسی ہیں
جن پر ایوان کو حالات کے ساتھ غور کرنا چاہیے وہ چار پانچ چیزیں یہ ہیں
ایک جرم کا ارتکاب کرنا جیسے دیکھا جاتا ہے کہ کیا شخص فرد واحد کی بنا پر ایک فرد
دوسرے فرد پر حملہ کرتا ہے اور فرد واحد کی بنا پر نقصان پہنچانے کی کوشش کی
جاتی ہے یا کوئی ایک شخص کو ہراساں کرنے کی وجہ سے ایک گاؤں دوسرے گاؤں پر
باضابطہ حملہ کرتا ہے یا ایک قوم دوسری قوم پر حملہ کرتا ہے ان حادثات کو
روکنے کے لیے قانون میں عمومی طور پر جرم عائد کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے
یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ایسے حادثات کا دوسرے پہلو یہ ہے کہ لوگوں پر کوئی اثر نہ پڑے
انفرادی جرم کی صورت میں ہر شخص ذاتی (Time) ہو تو اس پر شخصی
حیثیت سے ایک قسم کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور لوگ پر ... ذمہ داری نافذ ہے
ہیں اجتماعی جرم کی گنجائش دی گئی اور قانون میں ... بھی اسلیے اس قانون کے ذریعہ
اسکو پورا کیا گیا ہے

دوسری چیز پریڈ (Parade) سے متعلق ہے۔ اسکولس وغیرہ
کے نام سے دل کھڑے کیے جاتے ہیں اگر ایسی تنظیم اور پریڈس کا مقصد صرف
نوجوانوں کی جسمانی حالت درست کرنا ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن دیکھا گیا ہے کہ ایسی
تنظیمیں اخبار مقاصد کے حصول کے لیے بنائی جا رہی ہیں اور ان کا مقصد صرف لوٹ
کھسوٹ کرنا ہی ہوتا ہے ایسی تنظیموں کے خلاف عدالتی کارروائی اور حاکموں کو
سزا دینا ایک اور بات ہے اور اسکے لیے انسدادی تدابیر اختیار کرنا ایک علحدہ بات ہے
جہاں تک کوئی جرم ارتکاب کے قبل ہی انسدادی کارروائی کی جاسکتی ہے
اسی طرح اگر چند اشخاص کے ملی ... محسوس کیا جائے تو ان پر ریسٹرکشنس
(Restrictions) لگائے جا سکتے یا انہیں کسی خاص مقام کے لیے خاص
مقام پر رکھا جائے تو انکی آزادی کو سلب کرتے ہوئے ان پر جو پابندیاں اس قانون کے
تحت عائد کی جاسکتی ہیں

اسی طرح پریس کے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کسی اڈیٹر کے خلاف
عدالتی عمل ہونے کے بعد کارروائی کرنا علحدہ بات ہے اور جب یہ علم ہو کہ کوئی
پبلیکیشن (Publication) ایسا نکلنے والا ہے کہ جسکی وجہ
سے عوام میں بے چینی پیدا ہو تو اسکو ضبط کرنا ایک اور بات ہے ان ہی تمام وجوہات
کی بناء پر اس قانون کو پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ کا نام دیا گیا ہے۔ میں یہ عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ یہ معمولی اور غیر معمولی حالات یا ہنگامہ یا غیر ہنگامہ کا سوال

نہیں ہے بلکہ اس قانون کے نفاذ کا مقصد یہ ہے کہ حالات کو راس لانے کےلیے وقتاً فوقتاً ضروری تحدیدات عائد کیے جاسکیں ان چیزوں پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے تو پتہ معلوم ہوگا کہ اس قانون کا مقصد کسی فرد کی زر پر دباؤ ڈالنا یا انکی جائداد یا ترکہ (اگر وہ ترکہ چھوڑے ہوں) ضبط کرنا نہیں ہے بلکہ اس قانون کا ہر شخص پر برابر اطلاق ہوگا خواہ وہ کسی پارٹی سے تعلق رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو۔ اسلیے میں جناب والا سے یہ عرض کرونگا کہ جو صاحب اس بل کو منظور کرنے کےلیے پیش کیے گیے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں اس بل کو منظور کرنے وقت ہاوس نہایت سنجیدگی سے ان تمام دلائل پر جو میں نے ایوان کے سامنے پیش کیے ہیں غور کریگا اور آنریبل ممبر جنہوں نے اسکو پیش کیا ہے بل واپس لےلیں یا پھر اسکو نامنظور کردیا جائے

شری وی ڈی دیشپانڈے میں کانکلوڈنگ اسپیچ (Concluding Speech) دینا چاہتا ہوں۔

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) مسٹر اسپیکر یہ بل پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ کو ری پیل (Repeal) کرنے کیلیے میرے آنریبل دوست ممبر مرام ناگوڑہ نے پیش کیا ہے اس پر پہلے بھی مباحث ہوئے اور آج بھی مباحث ہوئے اتفاق سے میں سارے مباحث نہیں سن سکا کیونکہ اکثر ہاوس کی نشست کے دوران میں مجھے غیر حاضر رہنا پڑا لیکن میں نے تقاریر کے خاص خاص حصے پڑھے ہیں اور مباحث کے اہم پہلوؤں سے واقف ہوچکا ہوں اسلیے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ مباحث کے اہم نکات (Aspects) کا حکومت کی طرف سے بھی جواب دیا جائے

سب سے پہلے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اتفاق سے پبلک سکیورٹی اور ہیبچوئل آفنڈرس ایکٹ جیسے قوانین جنکی رو سے لازماً بعض قیود عائد ہوتی ہیں ہمارے ملک میں موجود ہیں اور انکی موجودگی پر اعتراض کرنے والے بھی یہاں موجود ہیں آنریبل ممبر جنہوں نے میرے دوست آنریبل ممبر رام ناگوڑہ کے بل کی تائید میں تقریریں کیں انکے صرف تین پرنسپل پوائنٹس (Principal Points) ہے باقی دو باتیں عمومی طور پر بیان کیگئیں میں انکی طرف اشارہ کرنا نہیں چاہتا ۔ لیکن زیادہ اہمیت ان ہی ضمنی امور کو دیگی بہ نسبت ان دلائل کے جو اس بل کی تائید میں پیش کیے جاسکتے ہیں اس ضمن میں بہت سی باتیں ہوئیں حیدرآباد کی پری ہسٹری کو دہرایا گیا نظام شاہی کا دور کا نقشہ کھینچنے کی کوشش کیگی اور موجودہ حکومت کا تجزیہ کرنے کیلیے جو کوشش اس جانب اور اُس جانب سے کیگی تھی ان پر تبصرہ کیا گیا ۔ کمپیر اور کنٹراسٹ (Compare & Contrast) کرکے یہ بتلانے کی کوشش کیگی کہ وہ تمام ایک ہی قسم کے تھے یا کیا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ

ہم ان سارے دلائل کو او حلف اور و ی دھلی ا کو د بھلا کے بھولے کی
کو ں د لے اوہ د ہی ں بھول سے ں ھ ا ا د اصراراً ان کرنے
کو ں دکی ں اس ھ ا ے ا (Nomenclature) سے کارا
جائے و بلاک بلس (Black Bills) ا ل ا س ی د ا ا کہا ہے کے بارے
ں صور ں د ا گا د در حل ھ س (Political Opponents)
کو و نسار (Victimise) ا ا ے حس سے ں ے ھ سہ
اظہار ہے ا ھ ا ا ہ ے اور اظہار د ا سہ ہ ا ہے و کہ ام کرں ا ہ د ں
لیکن رلی (Sincerely) ہے ا ے اظہار سے ا ا ھ ح ل الاندرس
ایک آئی ہے و آ د ے ں ں ح ا د ار ے ار ل دوست کرں سمجھ
ا ے ھ ں ں وہ ا ی لاے ہے وہ و ھ ح ل ا ل ں ھں وہ و عوام کے
حدہ سے گراز ھ ں ا ی ل ا ل ا ل ی (Political Ideology) ہے جسکے
در ہ و ا ک ر (Peaceful) ا ا ر ل (Unpeaceful)
ا ما ں لاا ا م سر ا ں ا ں د ں ں ں ہ ا س ر ا ے آپ د ی
د ی ہ ہ ں ں م دم ں ا ی حا ے د ا وں رہا ا ی حدوہم اور
ا موں کا ال و ں ا ار سے ں ا ی حالف ی ہے د ا ھوں او د ا رہ کا
ہم کہتے ھں ں کوی د آ ر ا ما ے ہمارے ملک ں دم ر ں جاہے لکہ اسکی
روز حالف کر ے رہے ھں ار ے ں اور د ے رہ گئے اور ا لو ہمت کی سری
ھی ان لوگوں کا ا ار ل د گی حہ ا وہ د ی ر ک (Rank) او جماعت کے ھ ں
لیکن انکے اوہ د ھی ں ں حہ کا د ا ل سر ا ں ھ د ے ھں
ں و موجود س ا حب بھی ا ک خاص ما ت ے د ال د سہ ملیے ساناگا
اور ہ سحویل الملہ ں ا ک ہ اور پبلک سکوری سر ا ک ی دوں ھی ا بھی کے
خلاف عمل کر ے د ا ے کہا ر ں ہے لیکن ں لا ا جا ھا ا ھوں د ہ ھں
اس ملام ساھی دور لالیا کا ح کے م د ے ما دعری ہم س وہے ا ں سکل
و صورت ں ان قوانین کو ں د ا ا ہے ں ں الزامات کا ھی جواد د ا ہیں
چاہتا ا ک آ ل ہ ں ہ ہوئے ھی ح ا ہ ا د ار ں ہ ا ا د اس مادں و حدای
طور پر ا ہ حدسوں (Subjectively) ر ا ک سہ کی او آ عکسول
(Objectively) غور کرنا چاہیے لیکن م ط ی ہے ں سہ ے ڑی غلطی
ادہی آ رسل ہ سہ ی اورگلا پھاڑ پھاڑ کر ہ کہنا د ھم و حملسح (Challenge)
د ے ھں اور وہ حلسح د ے ھں ا ما بھی جواب د ے کی سے ضرورت بہیں ہے
پرسپل پوائنٹس (Principle Points) صرف ں ھی لائے گئے ھں
انکے ہ ہے کہ و مارں ی رس (Citizens) کے بنیادی را س
(Fundamental Rights) و حملہ کر ے والا ہے اس وجہ سے ان کا ہ سحویہ ل
(Unconstitutional) ہے ۔ ڈیمو د ک ا سپرٹ (Democratic Spirit) کے خلاف

ہے اور اگر کوئی ہائی کورٹ میں یہ ثابت کیا جائے تو اسکو الٹرا وائرس (Ultravires)
قرار دیا جا سکتا اور کالعدم ہوتا ہے کیونکہ ہمارے آنریبل دوستوں کا یہی خیال ہے
وہ اسکو ابھی سے کالعدم قرار دے سکتے ہیں یہاں پر ریپیلنگ بل (Repealing Bill)
پیش کیا گیا ہے اگر یہ قانون فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Rights)
کے خلاف ہے یا دستور کے خلاف ہے تو ظاہر ہے کہ ایک شخص کے لیے بھی کہ
وہ ہائی کورٹ عدالت العالیہ یا سپریم کورٹ یا کسی کورٹ میں بھی جا کر کالعدم قانون
کروا دے

شری ایس راج ریڈی ممبر کوئی ... دار ہونے کے نہیں ہو سکتا

شری بی رام کشن راؤ۔ ہاں۔ کوئی نہ کوئی کیس اس کے متعلق بھی آ جائیگا
اوس کی جانچ بھی ہوگی۔ اگر یہ ان کانسٹی ٹیوشنل قرار پائیگا تو پھر ہمارے دوست
ہائیکورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعہ اس ایکٹ کو ختم کرا سکتے ہیں۔ جہاں تک میں
سمجھتا ہوں یہ قانون ان کانسٹی ٹیوشنل ہے اور نہ دستور کے خلاف ہے اور اگر
ہو بھی تو عدالت میں اسکی جانچ کرائی جا سکتی ہے۔ پھر ہمارے آنریبل ممبرس
کیوں اس کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس ہاوس سے اس کو ریپیل (Repeal)
کیا جائے؟ اگر فنڈامنٹل رائٹس پر اس کا اثر پڑتا ہو تو عدالت اسکی جانچ کر سکتی
ہے اور رولنگ یا فیصلہ دے سکتی ہے۔ آپ عدالت میں جائیے اور اسکی کوشش کیجئے۔
آئیے آپ اور ہم ایک ساتھ کھیل کھیلیں۔ دیکھیں گے کہ کون جیتتا ہے۔ بہر حال میں
بتا دینا چاہتا ہوں کہ رٹن کانسٹی ٹیوشن (Written Constitution)
ہونے کے باوجود بھی چاہے وہ امریکی کانسٹی ٹیوشن ہو یا انگریزی کانسٹی ٹیوشن
یا کسی اور ملک کا کوئی کانسٹی ٹیوشن ہو اسپیشل لیجسلیشن
(Special Legislation) ہر ملک میں موجود رہا ہے۔ اور ایمرجنٹ
سچوئیشن (Emergent Situation) کو فیس (Face) کرنے
کے لیے ایمرجنٹ اسپیشل ایکٹس (Special Acts) بنائے جاتے ہیں لیکن
ان کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ ہر وقت نہیں ہوتا۔ ہمارے آنریبل دوستوں کو
یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سنہ ۱۹۵۰ع میں یہ قانون پاس ہوا جسکو ایک سال کا عرصہ ہو گیا
لیکن اب تک ایک بھی کیس ایسے نہیں آیا۔ دوسرے ممالک میں بھی ۱۲۰۱
سال سے یہ قانون موجود ہے۔ ایک آدھ کیس ممکن ہو اس عرصہ میں آ گیا ہو۔ قانون
ضرور موجود رہا ہے اور وہ اس واسطے رہا ہے کہ ایمرجنٹ سچوئیشن
(Emergent Situation) کا مقابلہ کیا جائے کیونکہ اس وقت کوئی لیجسلیچر
(Legislature) کوئی قانون یا آرڈیننس (Ordinance) فوراً نافذ
نہیں کر سکتا۔ لیکن اسکے استعمال کی شاذ و نادر ہی نوبت آتی ہے۔ کسی بھی مہذب
اور مہذب ملک میں آپ نہیں دیکھینگے کہ ایسا قانون موجود نہیں ہے۔ ہمارے آنریبل

دو یوں نے کہا ہے کہ اب بلا ک (Black) دور کی باسان حلی آرہی ہیں گورنمنٹ نے اد حاصلہ کو ہمولہ کرنے کےلئے اس کو جاری رکھا ہے کیا ہم ان کا یہی پوچھنا ہے کیا یہ قانون صرف حیدرآباد میں ہے؟ ان و سرمایہ دارانہ نظام، ظلم اسی دور بلاک دور اور اور وہ سب کچھ تھا لیکن دوسرے ملک ... ہوں ہے ... ہری سا ہے در اصل اعر ٹ حوبی حب پیدا ہو جاتا ... وں کےلئے ان کا استعمال کیا جاتا ہے یہاں کہا ... ہف انڈیا ایکٹ (Defence of India Act) اور حیدرآباد کا یہ ایکٹ موجود ہے ... ہے ... ان کو ... آہستہ ختم کیا گیا اور اب ... (Minimum Restrictions) اس میں رکھے گئے ہیں اور وہ بھی خاص خاص مواقع ... ہی استعمال کئے جاتے ہیں حالات کے لحاظ سے اس کو ڈائلوٹ (Dilute) کرتے کرتے اس نوبت تک لایا گیا ہے ... اب ... کے سکیورٹی میژرز ایکٹ کا ان کہاں ... ہیں ہندوستان کے مختلف صوبوں میں ... قوانین آج بھی ... ہیں

... ار مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ (Bihar Maintenance of Public Order Act) سنہ ۱۹۵۰ع

... مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۷ع

دی ... مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۷ع

دی بمبئی پبلک سکیورٹی میژرز ایکٹ (The Bombay Public Security Measures Act) سنہ ۱۹۴۷ع

دی سی پی اینڈ برار مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۶ع

دی آسام مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۷ع

دی اوریسہ مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۸ع

دی ایسٹ پنجاب پبلک سکیورٹی ایکٹ سنہ ۱۹۴۹ع

ویسٹ بنگال سکیورٹی آرڈیننس (West Bengal Security Ordinance) سنہ ۱۹۵۱ع

میں نے ریسرچ (Research) کرکے ... کچھ ہوئے یہ قوانین جمع کیے ہیں اور ... اس ہاؤس کو معلوم ہے پورے انڈیا میں کانگریس گورنمنٹ ہی کام کر رہی ہے اور ... ہی ہے ... اس اسٹیٹ میں بھی ہے ... فرق یہ ہے کہ ہمارا اسٹیٹ پارٹ (بی) اسٹیٹ ہے اور ان میں کے کچھ پارٹ (اے) اسٹیٹس بھی ہیں

تو ورے انڈیا میں مینٹیننس اف پبلک آرڈر ایکٹ (Maintenance of Public Order Act) اور پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ (Public Security Measures Act) (چاہے نام الگ الگ ہی کیوں ہوں پروویژن (Provision) تو قریب قریب ایک ہی ہے) البتہ کہ ور سب میں ہی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا رو کو رکو میں بھی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ مجھے امر ن (Information) تو نہیں ہے لیکن ہے وہاں ہو لیکن ہے رہے رہے ایسی ہیں اور جن کا معاملہ ہم اپنے اسمبلی سے لیا کرتے ہیں وہاں قانون ہے

شری اے راج ریڈی مدراس ایکٹ کو سپریم کورٹ نے منسوخ کردیا ہے

شری بی رام کشن راؤ کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ (Criminal law Amendment Act) کو سپریم کورٹ نے منسوخ کیا ہے مدراس پبلک آرڈر ایکٹ (Madras Public Order Act) کو الٹرا وائرس (Ultra vires) قرار نہیں دیا بلکہ جہاں تک مجھے خیال ہے اسکے ایک دفعہ کو منسوخ قرار دیا ہے لیکن اگر یہ فرض بھی کرلیا جائے کہ پورے مدراس ایکٹ کو منسوخ کردیا گیا ہے (جو میں سمجھتا ہوں کہ صحیح نہیں ہے) تو بھی دوسرے اسٹیٹس میں ایسا ایکٹ موجود ہے بمبئی پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ (Bombay Public Security Measures Act) کے متعلق میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کانسٹی ٹیوشن کے نفاذ سے پہلے بھی تھا اور کانسٹی ٹیوشن کے نفاذ کے بعد بھی موجود ہے اور وہ انٹرا وائرس (Intra vires) ہے اسکو کسی نے چالنج (Challenge) نہیں کیا کہ یہ قانون فنڈامنٹل رائٹس کے خلاف ہے اور نہ عدالت کا کوئی فیصلہ اسکے خلاف موجود ہے ایسے حالات میں ظاہر ہے کہ دور کہنا بلکہ دور کہنا یا یہ کہنا اور وہ کہنا یہ سب محض بیکار ہے۔ ان دلائل میں کوئی قوت نہیں ہے لیکن میں اتنا ضرور کہونگا کہ اوس زمانے میں جو ڈیفنس اف حیدرآباد رولس (Defence of Hyderabad Rules) نافذ تھے اسکے تحت حکومت کو وائڈ پاورس (Wide Powers) حاصل تھے اور حالیہ کے آنریبل ممبرس اس سے اچھی طرح واقف ہیں کہ اون کا کس طرح سے مس یوز (Misuse) کیا گیا اسکے بارے میں میں سمجھتا ہوں کہ کسی آنریبل ممبر کو اختلاف رائے نہیں ہوسکتا اوس قانون کے تحت بہت ڈراسٹک پاورس (Drastic Powers) حاصل تھے اور ڈیفنس اف حیدرآباد رولس کے تحت کی کارروائیوں میں میں نے خود بہ حیثیت وکیل دیکھی ہے کہ کسطرح اسکے چند سکشنس کا مس یوز (Misuse) کیا گیا اسکی مثالیں میرے سامنے

ہیں اور ان اصولوں کی [illegible] اور [illegible] کو [illegible] کے سبب ہی ہم
[illegible] اور جس کی [illegible] موجود تھا اور جیسا [illegible]
ایکٹ لایا تھا لیکن ہمارے [illegible] اسکی آبجکٹس اینڈ ریزنس
(Statement of Objects & Reasons) میں [illegible] پولیس ایکشن
کے بعد ایکٹ [illegible] میں

'The Hyderabad Public Security Measures Act 1951, was enforced after the Police action to cope up with the conditions then obtaining'

Enforced after the Police action میں تو کہتا ہوں کہ

کا [illegible] ہی غلط ہے [illegible] ۱۹۴۸ع میں پولیس ایکشن ہوا۔ ما لہ کہ آبرسل
[illegible] کو معلوم ہے۔ اور [illegible] ۱۹۵۰ع میں [illegible] حیدرآباد پبلک سکیورٹی میزرس ایکٹ
(Hyderabad Public Security Measures Act) لایا گیا (جبکہ پولیس ایکشن کے بعد کہ کوئی ایمرجنسی حال بھی
پیدا نہیں ہوا) اور نافذ کیا گیا۔ اور حیدرآباد ڈیٹینس ایکٹ کے جانے کا قانون لانے کی
وجہ [illegible] یہ تھی کہ پولیس ایکشن کے بعد کا امیڈیٹ [illegible] (Immediate
Repurcussion) ختم ہوگیا تھا نارمل کنڈیشنس آگئے تھے اور [illegible]
بڑھکر اسکو یہی [illegible] (Activities) کا الزام
آبرسل دوستوں اور انکی پارٹی پر لگایا جاتا تھا اور جسکو آبرسل دوست [illegible] کے بادر
د [illegible] کی جدوجہد [illegible] اور دوسری جانب [illegible] انکو [illegible] انکلوسٹر آف
ڈسپراڈوز (Unsocial Activities of Desperadoes) کہا جاتا تھا
(نام خواہ کچھ بھی ہو) بہر حال وہ قریب قریب ختم ہوگئی تھی۔ اور اگر میری یاد
غلطی نہیں کرتی تو ان کے [illegible] ہونے کے چند دن قبل ہی آبرسل دوستوں نے اور ان
کی پارٹی نے اعلان کردیا تھا کہ ہم وائلنٹ اسٹرگل (Violent Struggle)
جاری رکھنا نہیں چاہتے اور کانسٹی ٹیوشنل (Constitutional)طریقہ
پر اسمبلی کے الکشنس میں حصہ لینگے۔ اس لیے ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ جانے
حیدرآباد ڈیٹینس رولس کے جو اوس وقت نافذ تھے اور جنکا استعمال جایئے تو آپکے معاملہ
میں کرسکتے تھے ہم نے یہ ایکٹ لایا۔ ہم نے اوس قانون کو ڈراسٹک (Drastic)
اور غیر ضروری سمجھ کر ریپیل (Repeal) کیا اور اسکی جگہ پر مینیمم
ایمرجنسی پاورس (Minimum Emergency Powers)
لیکر پبلک سکیورٹی میزرس ایکٹ (Public Security Measures Act)
جو دوسرے صوبوں میں بھی نافذ تھا لایا گیا۔ کیونکہ ہم نے یہ محسوس کیا کہ اب زیادہ
پاورس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ انڈیا کے دوسرے صوبوں میں جو ڈیٹینس ایکٹ موجود
تھا اس کو ختم کرکے اسکی جائے پبلک سکیورٹی میزرس ایکٹ یا منٹننس آف
پبلک آرڈر کے الگ الگ قانون سے پاورس حاصل لئے گیے۔ حیدرآباد میں چونکہ خاص

حالات بھی ایسے تھے ملٹری گورنمنٹ کے زمانے میں بھی ڈسمیس روا نافذ رہے اور اسکی
ذمہ داری زیادہ تر (ھاف فرامیں) رسل ممبرس پر بھی تھی سنہ ۱۹۵۰ء تک یہ
روا ں نافذ رہے لیکن سنہ ۵۰ء میں جب حالات تبدیل ہوگئے اور ہمارے ارسل
دوستوں نے اعلان کیا کہ وہ وائلنٹ ایکٹیوٹیز (Violent Activities)
ترک کر رہے ہیں تو ہم نے سمجھ کر کہ اب سچوئیشن (Situation)
زیادہ نارمل (Normal) ہو گیا ہے انڈراسٹک پاورس
(Drastic Powers) کو جو ابنارمل (Abnormal) حالات
میں یا جنگ کے حالات میں حاصل ہوتے ہیں ہم نے ختم کردیا اور کیا بٹ سے یہ
قانون بطور ڈالا ۔ اوس وقت میں بھی کابینٹ میں موجود تھا ۔ حاصلہ لیس ڈراسٹک
پاورس (Less Drastic Powers) بلکہ منیمم پاورس
(Minimum Powers) جس طرح کہ دوسرے پرانوں میں ہیں ہم نے
حیدرآباد میں بھی لینے کی کوشش کی جیسا کہ آپ جانتے ہیں اس زمانہ میں حیدرآباد
ایک پرابلم اسٹیٹ (Problem State) بن گیا تھا تلنگانہ اسٹرگل
(Struggle) کو سرخ رنگ دیکر تمام دنیا کے اخباروں میں چھاپا
جاتا تھا لیکن بعد میں حالات بدل گئے اور میں یہ کہونگا کہ حالات کو بدلنے کا کریڈٹ
(Credit) بھی ہمارے اوس طرف کے آنریبل ممبرس کو ہی جاتا ہے۔
یہ سرخ رنگ بدلدیا گیا جس میں تلنگانہ کا نام جلی حروف میں لکھا جاتا تھا ۔ اور اسکو
معمولی رنگ دیا گیا ۔ ہم نے بھی ان کی اس تبدیلی کے خیر مقدم کے طور پر کچھ
قدم اٹھائے ۔ ان کے منجملہ ایک قدم یہ بھی تھا کہ وہ ڈراسٹک پاورس جو جنگ کے
زمانے میں قانون کے تحت ہم کو حاصل تھے ہم نے منسوخ کردیے ۔ جب ہمارے آنریبل
دوستوں نے چینج آف پالیسی (Change of Policy) کا اظہار
کیا تو ہماری طرف سے بھی اسکا ری ایکشن (Reaction) ہونا ضروری
تھا ۔ خلاصہ ہمارا یہ رد عمل ہوا کہ وہ ڈراسٹک پاورس جو اب کے مقابلہ میں یوز
(Use) ہوسکتے تھے اور جنکو ہم نے استعمال نہیں کیا انہیں ہم نے
منسوخ کردیا اور منیمم پاورس (Minimum Powers) حاصل
کرنے کے لیے ہم نے قدم اٹھایا اور یہ قانون لایا ۔ ایک اصولی بات میں عرض کردینا
چاہتا ہوں ۔ کہا جاتا ہے کہ اب نارمل کنڈیشنس (Normal Conditions) آگئے
ہیں ۔ اس ریپیلنگ بل (Repealing Bill) کے پریمبل
(Preamble) میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ اب پولیس ایکشن سے پہلے کے حالات باقی
نہیں رہے ہیں ۔ اور امیڈیٹلی (Immediately) بعد کے حالات بھی
باقی نہیں رہے ہیں ۔ یہ جو وجہ بتلائی گئی ہے صحیح نہیں ہے ۔

Shri V. D. Deshpande. There is no word 'Immediately'

شری بی رام کشن راؤ لکھی ماؤں تو واپس لیا اکن کے موری مد
او ن ہوا ہے

This enactment came into force three years after the Police Action, when normal conditions had already been restored

اسی طرح یہ کہا

"As the conditions are now normal, there is no necessity for continuing it"

یہی غلط ہے ہ ع کے معا کوئی ارلا ی (Normalcy)
ہوں آئی ان مانوں کے ادے لیے ی ارلا ی آسکی تھی ۔ کیا پولیس ایکشن کے
بس مال بعد نارلا ی آئی ہے ا ا ن b طلب ہے کہ سا ۱۹۵۱ع کے مقابلہ
میں اب زیادہ ر ورت ۱۱ ہو گئی ہے کہ ا یے قانون کی ضرورت ہی باقی نہ رہے ۔
کیا ۱۹۵۱ ہ سے ۱۹۵۲ ی کے حالات زیادہ رقی پذیر ہو گئے ہیں سوال تو
صرف اس قدر ہے کہ کیا حکومت کے پاس اکسٹرا آرڈنری (Extraordinary)
حالات کو مٹ (Meet) کرنے کے لیے ایسے قانون
کی ضرورت ہے یا نہیں خواہ کوئی لا بریکرس (Law Breakers) ہوں یا
ہوں ہمیں یہ ا ہوں کہ ہمارے پاس کافی قانون موجود ہیں لیکن انکی ضرورت ہی
پیش آ سکتی ہے ابھی حال ہی میں ری ڈاکٹر سے اطلاق بازار میں پرتاب گر سی
کی کوٹھی ن مر کی بھی تھی ن کی رپورٹ ارے اخبارات د آسکی ہے ۔ حالانکہ اس
مر کو د ن ور مرور کر غلط کرنے ا ا اس (Explain) کرنے
کی کو ن ڈ گی ڈاکٹر صاحب سے خود بعد میں ا کی صفائی کرنے کی کوشش بھی کی
اس ن ا و سے کہا تھا کہ لمحا کے بادر کانوں نے جو آرمڈ اسٹرگل
(Armed struggle) چلایا تھا اوسے کو آج انہوں نے واپس
لے لیا ہے لیکن سے یہ وقع ا سکا اور ضرورت پڑنے کی وہ ہتھیاروں نے ہتھیار رکھا ہے
وہ پھر ہتھیار اٹھا بھی سکتے ہیں ا وں سے ا ب ڈ کی خوب ڈی

شری محمد قوم محی الدین مرے خیال میں ا غلط طور پر پیش کیا جا رہا ہے
اسی کی صفائی ری ڈاکٹر نے بھی کی ی ن کم کہا ا اس طرح ڈی اب کو غلط
طور پر وڑ مرو کر ن کیا جا ا در ہے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ور مرو ڈ تو ہیں د ن مر کر رہا ہوں ۔ ڈاکٹر
صاحب کی زبان سے یہ الفاظ نکل گئے ما ر ا میں ہ وہیں ہوا ڈ اب پارٹی لائن
(Party line) کے خلاف ہے تو انہوں نے اپنے آپ کو کرکٹ
(Correct) کرنے کی کوشش کی ا جس ڈاکٹر صاحب کی حد تک ہی
محدود نہیں کبھی کبھی ہم بھی کرتے ہیں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ اسپیکر سر ۔ ہاؤس کا یہ کنونشن (Convention) رہا ہے کہ جو شخص ہاؤس میں نہیں ہوتا اس پر کوئی ریمارک (Remark) نہیں کیا جاسکتا اسلیے کہ وہ اپنی صفائی پیش نہیں کرسکتا ۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ڈانگے صاحب کے ایک جملہ کو جو انہوں نے ایک میٹنگ میں کہا تھا توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ایسا ریفرنس (Reference) آسکتا ہے ؟

Mr Speaker Let us proceed further

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ اس پر میں آپ کی رولنگ (Ruling) چاہتا ہوں ۔

شری بی ۔ ہندر (کاروان) ۔ اسکے معنی یہ ہوئے کہ چونکہ جتنا اسمبلی میں نہیں اسلئے اس کے متعلق بات بھی نہ کی جائے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ آنریبل دوستوں نے اپنی تقریروں میں لکھا ۔ ملٹری گورنر اور کیا کیا نام لیے ۔ ان کے لئے "ظالم" اور کئی کئی طرح کے ایپتھیٹس (Epithets) بھی استعمال کئے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ تو اسی وقت یہ کہا گیا کہ لکھا کا نام نہیں لیا جاسکتا ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ یہ کوئی پائنٹ آف آرڈر (Point of order) نہیں پارٹی کی ایک اتھارٹی نے ایک اتھارٹیٹیو اسٹیٹمنٹ (Authoritative Statement) دیا تھا جسکا میں نے حوالہ دیا ۔

شری گرو ا ر ڈی (سدی پیٹھ) ۔ یہ پائنٹ آف آرڈر ہے یا نہیں اسکی رولنگ اسپیکر صاحب دینگے یا چیف منسٹر ؟

مسٹر اسپیکر ۔ سابق میں کہا گیا تھا کہ کسی کے خلاف الیگیشنس (Allegations) نہیں لگائے جاسکتے لیکن یہ کوئی الیگیشن نہیں ۔

شری مخدوم محی الدین ۔ یہ بہت بڑا الیگیشن ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ اسٹیٹمنٹ اخباروں میں آچکا ہے ۔

شری مخدوم محی الدین ۔ لیکن اخباروں میں اسکی تردید بھی ہوئی ہے اور ہاؤس میں بھی ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اسطرح کانٹراڈکٹ (Contradict) کرنے کیلئے کئی چیزیں کہی جاسکتی ہیں ۔

شری مخدوم محی الدین [illegible]

شری بی رام کشن راؤ [illegible] اور [illegible] ہو لیے بھی اصرار رهیگا

Mr Speaker The question is why should we spend so much time over it unnecessarily?

شری بی رام کشن راؤ [illegible] جانی هی [illegible] کی طرف اشارہ کیا [illegible] قسم کے اظہار [illegible] آدمی [illegible] کی [illegible] ان کے خیال کا اندازہ [illegible] ہمارے [illegible] حل [illegible] سوال [illegible] اور [illegible] سکتی ہے [illegible] غلطی کی [illegible] آپ کی [illegible] میں کم ازکم [illegible] الزام [illegible] غلطی کی ہے۔ [illegible] خیال آیا [illegible] ڈیموکریسی [illegible] ڈیموکریسی کا نام لیتے ہیں اور انکی دو قسمیں [illegible] (People's democracy) ہے۔ آپ یہ دیکھیں [illegible] ڈیموکریسی [illegible] ڈیموکریسی میں کسی بھی [illegible] قانون کی ضرورت [illegible] (Emergency) قانون کی ضرورت [illegible] (Misuse) ہونا چاہئے۔ بالکل ٹھیک [illegible] قانون کا استعمال ہونا چاہئے۔ بالکل ٹھیک لیکن [illegible] اگر ایسے پاورس گورنمنٹ کے پاس [illegible] کامیابی کے ساتھ چل سکتا ہے۔ [illegible] ایسا قانون [illegible] وہ ایسی جگہ پڑا رهیگا۔ [illegible] کاغذ پر [illegible] استعمال کی نوبت ہی نہ آئے تو وہ [illegible] زنگ آلود (Rusty) ہوکر پڑا رهیگا۔ میں [illegible] پریونٹیو ڈٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) اور [illegible] ایکٹ (Habitual Offenders Act) کی موجودگی میں اس ایکٹ کی ضرورت ہے [illegible] زیادہ [illegible] نہیں چاھتا۔ پریونٹیو ڈٹینشن ایکٹ میں کسی شخص کو ٹرائیل (Trial) کے بغیر ڈٹین (Detain) کرنے کا اختیار دیا گیا ہے [illegible] کے مقابل میں زیادہ ڈراسٹک (Drastic) ہے [illegible] ایکٹ کے تحت [illegible] شخص کو [illegible] عدالت کے سامنے لائے بغیر ڈٹین (Detain) کیا جاسکتا ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں۔ [illegible] پارلیمنٹ میں بھی اسکی مخالفت کی گئی۔ لیکن اسکو جائز سمجھا گیا۔ چنانچہ پریونٹیو ڈٹینشن ایکٹ میں یہ پراویژنس (Provisions) اسی جگہ

[illegible] اور [illegible] مل میں رکھا [illegible] ادنیٰ [illegible] صورت میں [illegible] کے استعمال کی ضرورت نہیں [illegible] کوئی گڑبڑی [illegible] اس طرح بعض کسی ... اور حجری [illegible] (Detention) کا [illegible] اس میں [illegible] رکھے گئے ہیں [illegible] خاص [illegible] بارے میں [illegible] کے لیے احتیاط ہیں [illegible] بارے میں [illegible] گیا ہے عالیجناب کی [illegible] دفعہ ۲ میں [illegible] گیا ہے کہ لوگوں [illegible] (Movement) [illegible] کیا جاسکتا لیکن ظاہر ہے کہ [illegible] (Fundamental) حقوق پر ادنیٰ [illegible] (Reasonable) ہونا چاہیے اس [illegible] (Safeguard) رکھا گیا ہے کہ ایک اڈوائزری کمیٹی (Advisory Committee) قائم کی جائیگی جو تین ارکان پر مشتمل ہوگی اور [illegible] (Rank) ہائیکورٹ ججس (Highcourt Judges) کے [illegible] اڈوائزری [illegible] (Advisory Body) یہ رائے دے کہ [illegible] اڈوائزری [illegible] رائے [illegible] رکھا جاسکتا ہے گورنمنٹ اسکی [illegible] (Repeal) [illegible] کرنا مقصود [illegible] رکھا جائیگا

شری وی ڈی دیسپانڈے ۔ ایسے لوگوں کے لیے کوئی عمل دوسرا موجود ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ ایسے امور میں (Interruptions) کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ ۔ ملک میں اگر گریو ڈس آرڈر (Grave disorder) ہو یا لوکل ایریاز (Local areas) میں سخت گڑبڑ پیدا ہوجائے جس سے ڈس آرڈر (Disorder) پیدا ہونے کا امکان ہو تو ایسی صورتوں میں کلکٹیو فائن (Collective fine) عائد کرنے کی گنجائش ہوتی ہے لیکن یہاں یہ بھی دفعہ استعمال نہیں کیا گیا ۔

[illegible] او کو [illegible] حاصل [illegible] او [illegible] رکھی
[illegible] (Camps) اور [illegible]
(Parties) [illegible] رول [illegible] سے دو [illegible] ہیں
(Private Bodies) [illegible] ضرورت [illegible]
پولیٹکل [illegible] (Quasi Political) [illegible] پولیٹکل [illegible]
(Pseudo Political Bodies) [illegible] طرح [illegible]
[illegible] (Camps) [illegible]
[illegible] اور [illegible] اداروں کا [illegible]
[illegible] اگر وہ [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] اور [illegible]
[illegible] کرے [illegible]
[illegible] (Non-official) [illegible] طرح [illegible]
[illegible] گورنمنٹ [illegible] اور [illegible] کرے [illegible]
[illegible] ضروری
[illegible] اگر ان پاورس سے حکومت [illegible] اور [illegible]
(Emergency) [illegible] (Emergency) [illegible] رہ گئے
[illegible] رکھا گیا ہے وہ ضروری ہے

پبلک سکیورٹی [illegible] آزاد [illegible] کیے [illegible]
[illegible] (Publications) [illegible] میں [illegible]
[illegible] اور [illegible] ہوئے کہ
باوجود ہم [illegible] لوکل پریس
(Local Press) [illegible] ہی [illegible]
[illegible] کنٹرول [illegible] اور [illegible]
(Rebellion) [illegible] حکومت [illegible]
[illegible] (Violent activities) [illegible] کی
[illegible] آرگنائزیشن [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] کی [illegible] اختیارات کو استعمال
[illegible] پاورس [illegible] آرڈینری (Extraordinary)
[illegible] اور پاورس ان [illegible] کے سب
حاصل رہنے چاہئیں [illegible] اگر حاصل رہیں [illegible] پاورس [illegible] کے درجہ سے
حاصل [illegible] (۸) [illegible]
وہ [illegible] (Commodities) [illegible] کنٹرول کرنے [illegible] گیا ہے

وہ کو ہے و کرے ں اول امود ا وار داے ہیں کسی کے پاس ہیں (Bombs) ہیں ا اور کے ا ط اں ا ا ں دراں رں ھیں حکو ھ ار ماے کیلے استعمال دا ا کرا ہ ا رود کو اکر ے ت و ری کہ اعارہے ہوں میں ا رہ ہوں اں ہ م ں رں طرا ر ا ے و اب ں آس ہو دا کا اے لوں ا ی رں لے ارہا ہو و وہ لپھا د ھاں ہری حرں ھیں ہں لے حارہا ہوں ا ے اکرا درکہ ولوری ے اں ا ے اد اراب ہ ہوں و پرگورنمنٹ میں حل کی ا ہ ں ا ے کی لور ے ھر ا اھے اوس حاعت کی ھل اگر حوس وہمی ہے اوس حاعت کی لوری ماہم ھ اے و ے ہں ھے کہ وہ اس سے گما رادہ حسہ و م کے رو س ا لار (Rules & laws) اد کرکی ھرہ م کی و اسرں گورنمنٹ (Totalitarian Government) اس قسم کے سحد واس ناقد رکھا ہ ہوں کری الکہ اوس کے پاس ہو اکے ھی راہے کہ

'They hang the people to the nearest pole'

رحال اس ہ م کے راو رس اس حھوٹے سے ایکٹ میں ھیں جو امرحسسر کو ھیں (Race) کرنے کیلئے رکھے گئے ھیں

شری اسے راج ریڈی و ہو ارہ ر (Emergency) کالفظ کیوں نہیں لکھا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ ملک کیوری سرور (Public security measures) ں حود ا رہ ی کے معی حصر ھیں ھاں ہو میں ہ عرص کروں گا کہ ہ کہ ہرا آرڈ ہری ناورس ھیں جو کسی حکومت کیلئے می درا و اڈمنسٹر ں (Proper Administration) کے قائم رکھنے کیلئے لازمی و لابدی ھیں اس ہ م کے باورس کے بعر اڈمنسٹریشن حل نہیں سکا ھ ما کہ میں ے کہا کی گورنمنٹ اکہ زیادہ ڈرا تک مادی ہے اور کوئی کم اس قانون کو نافذ ہو کر ایک سال کا عرصہ گزر گیا اگر ا کہا جاتا کہ اس درمیان میں گورنمنٹ نے کہیں ا کا غلط طور پر استعمال کیا ہے تو ں سام کرتا لیکن ایسی ایک ھی مثال ں نہیں دیا گیا اس لیے میں ادب سے التجا کرتا ہوں کہ جو رسلنگ ل فرسٹ ریڈنگ کی ہوتے رہے اسکو ھاوس رجکٹ (Reject) کردے ل اسکے کہ وہ اسطرح رجکٹ ھ ں حود آنر ل موور (Hon'ble Mover) سے التجا کروں گا کہ وہ سرے اس اکسپلانیشن (Explanation) کے بعد خود اسکو وڈرا (Withdraw) کرلیں یہ صورت زیادہ بہتر ہوگی اور یہ تصور کیا جا سکیگا کہ چیف منسٹر کے کہنے پر وہ وڈرا کرلیا گیا اور یہ وہ وڈرال (Withdrawal)

Hyderabad Public Security [illegible] (Amendment) Bill [illegible]

[illegible]

[illegible] (Black Bill) [illegible] (White Bills) [illegible] (White) [illegible] (Black) [illegible]

[illegible] Abnormal [illegible] (Normal condition) [illegible] condition) [illegible] (Armed struggle) [illegible]

The following Act which having been reserved for the consideration of the President of India received his assent on the 20th September 1951 is hereby published for the general information

[illegible] (Withdraw) [illegible] (Public Security Measures Act) [illegible]

Confirmation not received

10

روں ٹو وح د ے ی صرورت بھی ار ل مر باد نگرا ہے ڈرامیٹک سروس لانا
جاھے ھیں جو کاد ی سو ں کے بعاد کے عد نہیں لا ے جاسکے جوکہ وہ ایکٹ ود مسل
راسس نے حلاف ھے اے اکو وح ڈرنا ڈنکا نہاں کے حالات جلے گیا ھے اوراب
لیا ھیں نکو س ں طر ں ر دیا گیا اور لا وجہ اسد د فارم (Amended form)
بں حیدرآباد پبلک سکیورٹی مرس ایکٹ لایا گیا گویا ہ کہا جارھا ھے کہ پہلے
ھم دوں ے ارے بھے اب ڈنڈ ے سے ارے ھیں ی صورت میں عدرکیوں
ھے رہو سو ڈ ں ں ایک ے ماملہ میں بو ہ رہے ا ؟ ھم ہ کہتے ھیں کہ
دستور نے سب عوام کو جو حقوق حاصل ھیں کہ ہر را ل (Trial)کے کسی
ٹاحوں بں پھنسا جاھے ںکے حلاف ہ حمر ارھی ھے ھوسکتا ھے ہ کہا جاے
کی د و ہے سب انکی اجازت ھے انکے معلق بں تک ڈیموکریٹک اصول ھاوس کے
ے ہوجا وہ ہ ھے کہ سور و ںاھے وہ بوی رلمعث نے نہیں لیا ھے

Mr Speaker Time is up Now we adjourn

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Wednesday the 10th December 1952

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P N	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	15	15th Dec 19[illegible]2	10[illegible]2	16	[illegible]	[illegible]
	15	do	1053	10, 11	[illegible]	[illegible]
	15	do	1050	10	[illegible]	[illegible]
	15	do	1057	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	15	do	1051	23, 24	[illegible]	[illegible]
	15	do	1060	16	[illegible]	[illegible]
	15	do	1060	28, 29	[illegible]	[illegible]